کنز المدارس کے نصاب میں شامل کتاب خلاصۃ النحو کے سوالات و جوابات

تعلیمی سال 2024+2025

خلاصۃ النحو سوالاً جواباً

بفیضان نظر

مدرس: استاد محترم حضرت علامہ محمد قاسم خان عطاری مدنی

دامت برکاتہم العالیہ

متعلم و کمپوزر: محمد افضل رضا عطاری (باب الاسلام سندھ گھوٹکی)

شعبہ جامعۃ المدینہ آن لائن بوائز (فیضان آن لائن اکیڈمی)

دعوت اسلامی زندہ آباد

اپنے اسائنمنٹ کمپوزنگ کروانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں (03136972587)

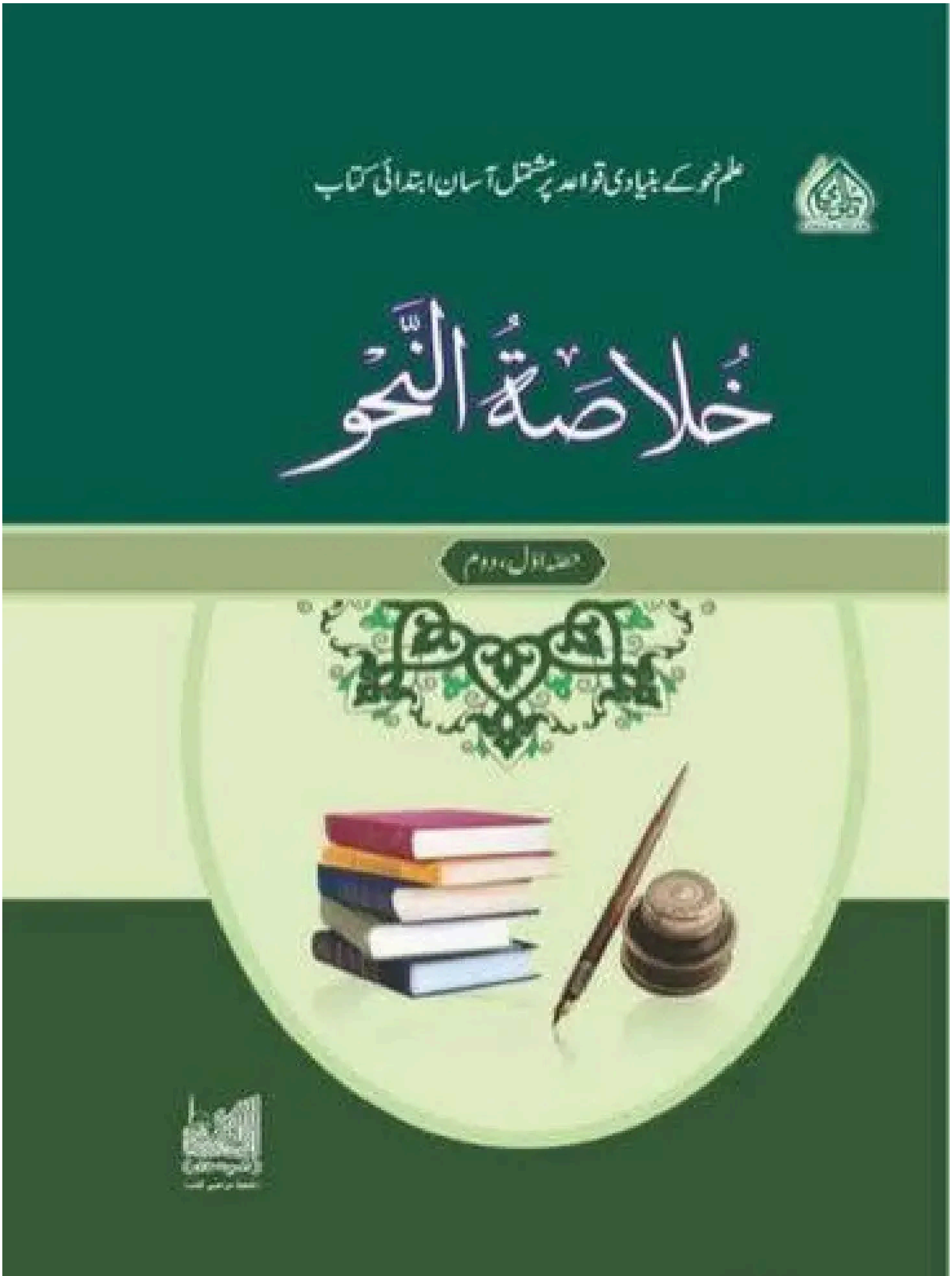
علم نحو کے بنیادی قواعد پر مشتمل آسان ابتدائی کتاب
خُلاصَۃُ النَّحو
حصہ اول، دوم

(خلاصۃ النحو سوالاً جواباً حصہ اول)

سوال : علمِ نَحْو کی تعریف ،موضوع غرض و غایت وجہ تسمیہ مع حکم بیان کریں ؟

جواب: ایسے قَواعدکا عِلْم جن کے ذریعے اسْم. فِعل اورحَرْف کے آخِرکے احوا ل اور اُن کو آپس میں ملانے کا طریقہ معلوم ہو. علمِ نَحو کا موضوع کلِمہ اور کَلام ہے ۔علمِ نَحْو کی غرض: قرآن و سنت کا فہم اورعرَبی زَبان میں لفظی غلَطی سے بچنا۔

تَسمِیَہ اور وجہِ تَسْمِیَہ:.1 نَحوکاایک معنی طریقہ اورمِثْل ہے چونکہ اِس علم کوجاننے والاعرب کے طریقے پراور اُن ہی کی مثل کلام کرتاہے اِس لیے اِسے علم النحو کہتے ہیں.-2 اِس علم میں کلمہ کے اِعراب سے بحث کی جاتی ہے اِس لیے اِسے علم الاعراب بھی کہتے ہیں ۔علمِ نَحْو کا حُکْم: علم ِنحو حاصل کرنا واجب علَی الکِفایہ ہے۔

سوال: علم نحو کو کب حاصل کرنا چاہیے ؟

جواب:علمِ نَحو علمِ صرْف کے بعد اور علمِ بلاغت وغیرہ سے پہلے حاصل کرنا چاہیے ۔

سوال مابہ الاستمداد بیان کریں ؟

جواب : ما بِہِ الِاسْتِمداد: (وہ چیز جس سے نحو کے قواعدبنائے اوثابت کیے جاتے ہیں)

نحوکے قواعدبنانے اور اُن کوثابت کرنے کے لیے قرآن وحدیث اور خالص کلامِ عرب سے مدد لی جاتی ہے۔

سوال : علم نحو کوبنانے والوں کہ نام لکھیں ؟

جواب : علمِ نَحْو کا واضع: (بنانے والا) علم نحوکے واضع میں تین نام آتے ہیں: ۱۔خلیفۂ ثانی سیدنا عمر بن خطاب ۲۔خلیفۂ رابع سیدنا علی بن ابی طالب ۳۔سیدناابو الاسود دؤلی۔

مشہور نُحاۃ: (اِس علم کے مشہور آئمہ اور ماہرین)

سیبویہ. خلیل. یونس. أخفش. قُطرُب. مازني. زَجّاج. ابن کیسان. سیرافي. فارِسي. ابن جنّي(اِن کوبصریین کہا جاتاہے) کسائي. مُبرّد. فرّائ. ثعلب اور محمد أنباري (اِن کوکوفیین کہا جاتا ہے۔

سوال : لفظ کا معنیٰ اور اُس کی اَقسام بیان کیجیے۔

جواب : انسان جو بات بولتا ہے اسے لفظ کہتے ہیں ،لفظ کی دو قسمیں ہیں (موضوع اور مہمل).جو لفظ با معنیٰ ہو اسے موضوع یا مستعمل کہتے ہیں (قلم ، زید) اور جو لفظ بے معنیٰ ہو اسے مہمل کہتے ہیں . دیز وغیرہ.

سوال: موضوع لفظ کی اقسام بیان کیجیے۔

جواب : موضوع لفظ کی دو قسمیں ہیں (مفرد ، مرکب) اکیلے موضوع لفظ کو مفرد یا کلمہ کہتے ہیں(رَجُلٌ)۔ ایک سے زائد موضوع الفاظ کہ مجموع کو مرکب کہتے ہیں (لیلۃ القدر) .

سوال: مرکب کی کونسی قسمیں ہیں؟

جواب : مرکب کی دو قسمیں ہیں . (1) مرکب ناقص (2) مرکب تام

جس مرکب میں بات مکمل ہو جائے اس مرکب تام ، جملہ اور کلمہ بھی کہتے ہیں . (اللہ احد) اللہ ایک ہے . جس مرکب میں بات مکمل نا ہو اسے مرکب ناقص کہتے ہیں .(ولد صغیر) چھوٹا بچہ .

سوال: جملے کی اقسام بیان کیجیے۔

جواب : جملے کی چار اقسام ہیں : (1) جس جملے کا پہلا جزء اسم ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں . (البستان جمیل) خوبصورت باغ
(2) جس جملے کا پہلا جزء فعل ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں(نصر زید) زید نے مدد کی .

(3) جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکتا ہو اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں .(أنا کاتب) میں لکھنے والا ہوں .

(4) جس جملے کو سچا یا جھوٹا نا کہا جا سکتا ہو اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں .(أنصر) تو مدد کر .

سوال: کلمہ کی اقسام اور اُن کی تعریف بیان فرمائیے۔

جواب : کلمہ کی تین قسمیں ہیں : ۱۔ اسم ۲۔فعل ۳۔ حرف۔

اسم کی تعریف:جو کلمہ اکیلااپنا معنی ظاہر کرے اور اُس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے اُسے اسم کہتے ہیں : قَلَمٌ۔

فعل کی تعریف:جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اور اُس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے اُسے فِعل کہتے ہیں: سَارَ. يَسِيْرُ۔

حرف کی تعریف: اور جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہرنہ کرے اُسے حرف کہتے ہیں: مِنْ. اِلٰی۔

سوال: اسم . فعل اور حرف کی علامتیں بیان کیجیے۔

جواب :اسم کی علامات: ۱۔ الف لام (اَلْ) کا ہونا: اَلْقَلَمُ۔ ۲۔ حرْفِ جَرّ کا ہونا: فِي دَارٍ۔ ۳۔جَرّ کا ہونا: وَلَدُ زَيْدٍ۔ ۴۔ تنوین کا ہونا: رَجُلٌ۔ ۵۔ گول تاء (ة) کا ہونا: كُرَّاسَةٌ۔

فِعل کی عَلامات: ۱تا۳۔ قَدْ، سینیا سَوْفَ کا ہونا: قَدْ سَمِعَ، سَيَعْلَمُ، سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ۔ ۴تا۷۔ ماضی ۔ مضارع۔ امریانَھی ہونا: ذَہَبَ، يَذْہَبُ۔ اِذْہَبْ۔ لَاتَذْہَبْ۔

حرْف کی عَلامت: اسم اورفعل کی کوئی علامت نہ ہوناحرف کی علامت ہے: مِنْ۔ فِيْ

سوال: کس اسم میں الف لام اور تنوین جمع ہوسکتے ہیں؟

جواب: الف لام اور تنوین ایک اسم میں جمع نہیں ہوسکتے۔

سوال: معرِفہ اور نکرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس اسْم سے معیّن چیز سمجھی جائے اُسے معرِفہ کہتے ہیں : زَيْدٌ۔ اور جس اسم سے معیّن چیز نہ سمجھی جائے اُسے نکِرہ کہتے ہیں: حَجَرٌ(پتھر)

س: معرِفہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب : معرفہ کی سات اقسام ہیں .

اسم ضمیر (2) اسم علم (3) معرف بلام (4) اسم موصول(5) اسم علم (6) معرف الاضافہ (7) معرف بالنداء

سوال: اِسْم ضمیر اور اسم ظاہر کواورکیا کہتے ہیں؟

جواب : اسم ضمیر کو مضمر اور اسمہ ظاہر کو مظہر کہتے ہیں .

سوال: معرف بالاضافۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب :جس اسم کو معرفہ کی طرف مضاف کر دیا جائے .

سوال: علَم کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو کسی شخص کسی جگہ یا کسی خاص چیز کا نام ہو اسے علم کہتے ہیں . بَكْرٌ، مَكَّةُ(مکۃ المکرمہ) . اَلنَّحْوُ

سوال: مذکر اور مؤنث کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس اسم میں تانیث کی علامت نا ہو اسے مذکر کہتے ہیں .(غلامٌ) جس اسم میں تانیث کی علامت ہو اسے مؤنث کہتے ہیں (عورت) .

سوال: تانیث کی کتنی اور کون کونسی علامات ہیں؟

جواب :تانیث کی تین علامتیں ہیں . (1) الف مقصورہ بُشْرٰی(2) الف ممدودہ صَفْرَائُ (3) گول ۃ تاء. امرأۃ

سوال: الفِ ممدودہ اور الفِ مقصورہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس الف کہ بعد ہمزہ ہو اسے الف ممدودہ کہتے ہیں اور جس الف کہ بعد ہمزہ نا ہو اسے الف مقصورہ کہتے ہیں .

سوال: مؤنثِ حقیقی اور مؤنثِ لفظی کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس مؤنث کہ مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنث حقیقی کہتے ہیں (مرآۃ) جس مؤنث کہ مقابل نر جاندار نا ہو اسے مؤنث لفظی کہتے ہیں . وَرَقَۃٌ

سوال: تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی اورکون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب :تعداد کہ لحاظ سے اسم کہ تین اقسام ہیں (1) واحد (2) تثنیہ) (3) جمع

سوال: جمع سالم اور جمع مکسر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جمع میں واحد کا صیغہ سلامت رہے اسے جمع سالم کہتے ہیں (مسلمون) اور جس جمع میں واحد کا صیغہ سلامت نا رہے اسے جمع مکسر کہتے ہیں .(أَنْـهَارٌ)

سوال: جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب:.جو جمع واحد کہ اخرمیں واؤ اور نون یا (یا اور نون) بڑھا کر بنائی گئی ہو اسے جمع مذکر سالم کہتے ہیں . صَالِحُوْنَ، صَالِحِیْنَ.

.جوجمع واحد کے آخر میں الف اورتاء بڑھاکر بنائی گئی ہو اُسے جمع مؤنث سالم کہتے ہیں: صَالِحَاتٌ، صَالِحَاتٍ

سوال: جمع قلت اور جمع کثرت کسے کہتے ہیں؟

جواب:.جو جمع تین سے لیکر دس افرادتک کہ لیے بنائی گئی ہو اسے جمع قلت کہتے ہیں . أَقْلَامٌ.اور جو جمع گیارہ سے لے کر لا تعداد افراد کے لیے بنائی گئی ہو اُسے جمع کثرت کہتے ہیں: کُتُبٌ.

سوال: اسمِ جمع کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسم جمع نا ہو لیکن جمع کا معنیٰ دے اسے اسم جمع کہتے ہیں۔ قَوْمٌ

سوال: مرکبِ اضافی کسے کہتے ہیں اورمضاف اور مضاف اِلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس مرکبِ ناقص میں ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہواُسے مرکبِ اِضافی کہتے ہیں: رَسُوْلُ اللہ

سوال: مضاف پر کونسی چیز نہیں آسکتی؟

جواب: مضاف پر نہ تنوین آتی ہے نا الف لام .

سوال: تثنیہ اورجمع مذکرسالم کا نون کس صورت میں گر جاتا ہے؟

جواب: مضاف اگرتثنیہ یاجمع مذکرسالم کا صیغہ ہو تواُس کے آخرسے نونِ تثنیہ اور نونِ جمع گر جاتا ہے: وَلَدَا رَجُلٍ، مُسْلِمُو الْمَدِيْنَةِ۔

سوال: مُضاف اور مضاف اِلیہ کا اِعراب کیا ہوتا ہے ؟

جواب: مضاف کہ اعراب بدلتا رہتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجروع ہوتا ہے . جاءَ غُلَامُ زَيْدٍ، رَأَيْتُ غُلَامَ زَيْدٍ، نَظَرْتُ اِلٰى غُلَامِ زَيْدٍ.

سوال: مرکبِ توصیفی، مرکبِ بنائی اور مرکبِ منع صرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس مرکب ناقص میں دوسرا جزء پہلے جزء کی صفت اچھائی برائی بیان کرے اسے مرکب توصیفی کہتے ہیں . رَجُلٌ صَالِحٌ مرکبِ ناقص کو ملا کرایک کلمہ بنادیا گیاہو اور اُس کا دوسرا جزء کسی حرْف کو شامل ہو اُسے مرکبِ بِنائی یا مرکبِ تَعدادی کہتے ہیں : أَحَدَ عَشَرَ، تِسْعَةَ عَشَرَ (یہ اصل میں أَحَدٌ وَعَشَرٌ اورتِسْعَةٌ وَعَشَرٌ ہ

جس مرکبِ ناقص کو ایک کلمہ بنادیاگیاہو اور اُس کا دوسرا جزء کسی حرْف کو شامل نہ ہواُسے مرکبِ منع صرف یا مرکبِ مَزَجی کہتے ہیں : بَعْلَبَكُّ

سوال: موصوف اور صفَت کسے کہتے ہیں؟

جواب : مرکب توصیفی کہ پہلے جزء کو موصوف اور دوسرے جزء کو صفت کہتے ہیں ۔

سوال : صفت اگرمفرد ہو تواس کا کتنی اور کون کونسی چیزوں میں موصوف کے مطابق ہونا ضروری ہے ؟

جواب : صفت اگر مفرد ہوتو اس کا دس چیزوں میں موصوف کہ مطابق ہونا ضروری ہے.

رفع ، نصب ، جر، تذکیر وتانیث ، معرفہ نکرہ، واحد ، تثنیہ ، جمع.

سوال: صفَت اگر جملہ ہو توُاس میں کس چیز کا ہوناضروری ہے ؟

جواب : صفت اگر جملہ ہو تو اس میں موصوف کہ مطابق ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے . جاء رَجُلٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ.

سوال: جملہ فعلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جملے کا پہلا جزء فعل ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں . (نصر بکرٌ)

سوال: فاعل اور نائب فاعل کسے کہتے ہیں اور اِن کا اِعراب کیا ہوتا ہے ؟

جواب: جس اسم کی نسبت فعل معروف کی طرف کی گئی ہو اسے فاعل کہتے ہیں نَصَرَ زیدٌ (زید نے مدد کی) اور جس اسم کی طرف نسبت فعل مجھول کی طرف کی گئی ہو اسے نائب الفاعل کہتے ہیں نُصِرَ زیدٌ(زید کی مدد کی گئی). یہ دونوں ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں .

سوال : کن صورتوں میں فعل کو مذکر و مؤنث دونوں طرح لاسکتے ہیں؟

جواب : فاعل یا نائب الفاعل مؤنث لفظی ہو ، اسم جمع ہو ، یا جمع مکسر ہو تو فعل کو مذکر و مؤنث دونوں طرح لا سکتے ہیں (طَلَعَ / طَلَعَتْ شَمْسٌ) جاء/ جائت قومٌ (نصر/ نصرتْ رِجَالٌ).

سوال: کیا فاعل اور مفعول فعل سے پہلے آسکتے ہیں؟

جواب : فاعل کبھی بھی فعل سے پہلے نہیں آ سکتا ۔ مفعول فعل سے پہلے آ سکتا ہے . نصر زیدٌ بکرًا/ بکرًا نصر زیدٌ.

سوال: جملہ اسمیہ ، مبتدااور خبرکسے کہتے ہیں؟

جواب : جس جملے کا پہلا جزء اسم ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں . جملہ اسمیہ کہ پہلے جزء کو کو مبتدا اور دوسرے جزء کو خبر کہتے ہیں . البستان جمیل (باغ خوبصورت ہے) چش۔

سوال: مبتدا اور خبر کا اِعراب کیا ہوتا ہے ؟

جواب : مبتدا اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں .

سوال: خبر مفرد، جملہ یا جار مجرور ہو تواس کے کیا احکام ہیں؟

جواب : خبر اگر مفرد ہو تو اس کا واحد ، تثنیہ ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں مبتدا کہ مطابق ہونا ضروری ہے.

خبر اگر جملہ ہو تو اس میں مبتدا کہ مطابق ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے. زَيْدٌ جَاءَ

اور خبر اگر جار مجرور ہو تووہ ایسے فعل یا شبہ فعل محذوف کے متعلق ہوگی جو مذکر، مؤنث، واحد، مثنّٰی اور مجموع ہونے میں مبتدا کے مطابق ہو: زَيْدٌ فِي الدَّارِ-(یہاں جارمجرورثَبتَ یاثَابِتٌ کے متعلق ہونگے)

سوال: مبتدا غیر عاقل کی یا مؤنث عاقل کی یا مذکر عاقل کی جمع مکسر ہو تواُس کی خبر کس کس طرح آسکتی ہے ؟

جواب: مبتدا اگر غیر عاقل کی یامؤنث عاقل کی جمع مکسر ہوتو خبر واحد مؤنث یاجمع مؤنث آتی ہے: اَلْجِبَالُ شَامِخَةٌیاشَامِخَاتٌ، اَلنِّسَاءُ عَاقِلَةٌیا عَاقِلَاتٌ مبتدا اگرمذکرعاقل کی جمع مکسرہوتوخبرواحد مؤنث یاجمع مذکر آتی ہے : اَلرِّجَالُ عَالِمَةٌیاعُلَمَاءُ

سوال: جملہ انشائیہ کی کتنی اقسام ہیں ؟

جواب: جملہ انشائیہ کی کئی اقسام ہیں :

تمنی(2) ترجی (3) عقود(4) قسم (4) دعا (5) امر (6) نہی(7) استفہام

سوال : جملہ خبریہ اور انشائیہ کو اور کیا کہتے ہیں ؟

جواب: جملہ خبریہ ہو خبر اور انشاءیہ کو انشاء کہتے ہیں .

(الدرس الحادی عشرتا الدرس العشرون)

سوال: حروف جارہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب: حروف جارہ سترہ 17 ہیں . با. تا. کاف . لام . واو. منذ . مذ . خلا . رب. حاشا. من . عدا . فی . عن . علیٰ حتی . الی

سوال : جار مجرور کسے کہتے ہیں اور وہ کس کہ متعلق ہوتے ہیں؟

جواب: حرف جر اور اس کہ بعد والے اسم کو جار مجرور کہتے ہیں . فی الدار فی جار الدار مجرور. وہ فعل یا شب فعل (اسمِ فاعل، اسمِ مفعول ، صفَتِ مشبہہ ، اسم تفضیل، مصدر) کہ متعلق ہوتے ہیں.

سوال: ظرف طغو اور ظرف مستقر کسے کہتے ہیں ؟

جواب: جار مجرور کا متعلَق لفظوں میں موجود ہو تو اسے ظرف لغو کہتے ہیں ضَرَبَ زَیْدٌ بِالْخَشَبَۃِ۔

اور اگران کا متعلَّق لفظوں میں موجود نہ ہو بلکہ محذوف ہو تو اِن کو ظرفِ مُستقَرّ کہتے ہیں: اَلْوَلَدُ فِي الدَّارِ۔(اَلْوَلَدُ ثَبَتَ فِي الدَّارِ)

سوال: معرب اور مبنی کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس اسم کا آخر عامل کہ بدلنے سے بدل جائے اسے معرب کہتے ہیں . جاء زیدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ اور جس اسم کا آخر عامل کہ بدلنے سے نا بدلے اسے معرب کہتے ہیں . جَائَ ھٰذَا، رَأَیْتُ ھٰذَا، مَرَرْتُ بِھٰذَا ۔

سوال: عامل اور معمول کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس چیز کی وجہ سے معرب میں فاعل مفعول یا مضاف الیہ ہونے کی صفت پیدا ہو اسے اسے عامل کہتے ہیں اور جس میں یہ صفت پیدا ہو اسے معمول کہتے ہیں .

سوال: اِعراب بالحرکۃ اوراعراب بالحرف کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو اعراب ضمہ ، فتحہ ، کسرہ سے آتا ہو اسے اعراب بالحرکات کہتے ہیں اور اِعراب واؤ، الف اور یاء کی صورت میں ہوأسے اِعراب بِالحرف کہتے ہیں

سوال: اِعراب لفظی اور اِعراب تقدیری کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو اعراب پڑھنے میں آتا ہو اسے اعراب لفظی کہتے ہیں جیسے زید والا اعراب ، اورجو اِعراب پڑھنے میں نہ آئے اُسے اِعراب تقدیری کہتے ہیں: جَائَ فَتًی، رَأَیْتُ فَتًی، مَرَرْتُ بِفَتًی

سوال: عامل لفظی اور عامل معنوی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جوعامل پڑھنے میں آئے اُسے عامل لفظی کہتے ہیں جیسے اوپر کی مثالوں میں جاء اور جو عامل پڑھنے میں نہ آئے اُسے عامل معنوی کہتے ہیں جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ میں۔-

سوال: کتنی چیزوں کا عامل معنوی ہوتا ہے ؟

جواب: صرف تین چیزوں کا عامل معنوی ہوتاہے: ا۔ مبتدا ۲۔ مبتداکی خبر ۳۔ فعل مضارع مرفوع

سوال: کل کتنے اورکون کونسے الفاظ مبنی ہوتے ہیں؟

جواب: کل چھ قسم کہ اسماء مبنی ہوتے ہیں .

فعل ماضی (2) فعل امر حاضر معروف (3) تمام حروف (ان سب کو مبنی الاصل کہتے ہیں)۔

(4) جملہ (5) اسم غیر متمکن (6) وہ فعل مضارع جن میں نون ضمیر یا نون تاکید ہو . (ان کو مشابہ مبنی اصل کہتے ہیں) ۔ض

سوال: کل کتنے اور کون کونسے الفاظ معرب ہوتے ہیں؟

جواب : صرف دو قسم کے الفاظ معرب ہوتے ہیں: .1 اسِم متمکّن : زَیدٌ، رَجُلٌ۔ .2وہ فعلِ مضارع جو نونِ ضمیر اورنونِ تاکید سے خالی ہو: یَنْصُرُ، تَنْصُرِیْنَ۔

سوال: سِم غیرمتمکن کی کتنی اورکون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: اسِم غیر متمکن(مشابہ مبنی الاصل) کی کئی اَقسام ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں:

.1اسِم ضمیر: أَنَا، أَنْتَ، ہُوَ .2اسِم اِشارہ: ہٰذَا، ذَالِک .3اسِم موصول: اَلَّذِيْ، اَلَّتِيْ۔ .4اسم استفِہام: أَیْنَ، مَتٰی۔ .5 اسِم شرط: مَنْ، مَا۔ .6 اسم ظرف : اِذْ، اِذَ .7اسم کنایہ: کَمْ، کَذَا۔ .8اسم فعل : ہَیْہَاتَ، حَيَّ

سوال: اسم متمکن کسے کہتے ہیں؟

جواب : معرب کا دوسرا نام اسم متمکن ہے .

سوال: ضمیر کی کتنی اور کون کونسی اَقسام ہیں ؟

جواب: ضمیر کی پانچ اقسام ہیں

ضمیر مرفوع متصل (فعل ماضی وغیرہ گردان کہ ساتھ متصل ہوتی ہے اور یہ فاعل بنتی ہیں) نصر نصرا نصرو، نصرت نصرتا وغیرہ

ضمیر منصوب متصل (یہ فعل سے یا حروف مشبہ بالفعل سے ملی ہوئی ہوتی ہیں) یہ ضمیریں مفعول بہ بنتی ہیں . (نَصَرَہٗ نَصَرَہُمَا نَصَرَہُمْ، نَصَرَہَا نَصَرَہُمَا نَصَرَہُنَّ وغیرہ. اِنَّہٗ اِنَّہُمَا اِنَّہُمْ

ضمیر مجرور متصل یہ اسم سے یہ حرف جر سے ملی ہوئی ہوتی ہیں . لَہٗ لَہُمَا لَہُمْ،وغیرہ وَلَدُہٗ وَلَدُہُمَا وَلَدُہُمْ وغیرہ ،۔

ضمیر مرفوع منفصل : (ہُوَ ہُمَا ہُمْ،)

ضمیر منصوب منفصل (اِیَّاہُ اِیَّاہُمَا اِیَّاہُمْ)

سوال: ضمیر منصوب متصل اور مجرور متصل کس کس چیز سے متصل ہوتی ہے ؟

جواب : ضمیر منصوب متصل فعل اور حروف مشبہ بالفعل سے اور مجرور متصل اسم اور حرف جر سے متصل ہوتی ہیں .

سوال: ضمیر کن کن صیغوں میں وجوباً پوشیدہ ہوتی ہے اور کن کن صیغوں میں جوازاً پوشیدہ ہوتی ہے ؟

جواب: مضارع ، امر اور نہی کہ تین صیغوں میں (واحد مذکر حاضر ، واحد متکلم ، جمع متکلم) انت ، آنا ، نحن یہ وجوبا پوشیدہ ہوتی ہیں. مضارع ، امر ، نہی اور فعل ماضی کہ دو صیغوں میں (واحد مؤنث غائب ، واحد مذکر غائب) ضمیر جوازا پوشیدہ ہوتی ہیں .

سوال: کن کن صیغوں میں ضمیرہمیشہ ظاہر ہوتی ہے ؟

جواب : مضارع امر نہی کہ پانچ صیغوں کہ علاوہ (واحد مذکر حاضر ، واحد متکلم ، جمع متکلم) (واحد مؤنث غائب ، واحد مذکر غائب) 9 صیغوں میں اور فعل ماضی کہ دو صیغوں کہ علاوہ (واحد مؤنث غائب ، واحد مذکر غائب) 12 صیغوں میں ضمیرہمیشہ بارز ہوتی ہے .

سوال: اسمِ اِشارہ اور مشارٌاِلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس اسم مُبصَر(نظر آنے والی) چیز کی طرف اِشارے کے لیے وضع کیا گیاہو اُسے اسمِ اِشارہ کہتے ہیں: ھٰذَا، ذٰلِکَ وغیرہ۔ اور جس چیز کی طرف اسمِ اِشارہ سے اِشارہ کیا جائے اُسے مُشارٌاِلَیْہِ کہتے ہیں: ھٰذَا اَلْقَلَمُ

سوال: مشارالیہ قریب کی طرف اشارے کے لیے کون کونسے آسماء ہیں؟

جواب: اسمائے اِشارہ للقریب درج ذیل ہیں

مذکر: ذَا. ہٰذَا ذَانِ. ذَیْنِ. ہٰذَانِ. ہٰذَیْنِ اُولَاءِ. ہٰؤُلَاءِ

مؤنث: تَا، ہٰذِہٖ تَانِ، تَیْنِ، ہَاتَانِ، ہَاتَیْنِ أُولَاۓِ، ہٰؤُلَاۓِ

سوال: مشارالیہ بعید کے لیے کون کونسے اسماء ہیں؟

اسمائے اِشارہ للبعید درج ذیل ہیں، اِن کے ذریعہ مشار الیہ بعید کی طرف اِشارہ کیا جائے گا:

مذکر: ذَاکَ، ذَالِکَ ذَانِکَ، ذَیْنِکَ أُولٰئِکَ

مؤنث: تَاکَ، تِلْکَ تَانِکَ. تَیْنِکَ أُولٰئِکَ

سوال: قریب اور بعید جگہ کی طرف اِشارے کے لیے کون کونسے اسماء ہیں؟

جواب: ھُنَا، ھٰھُنَا(یہاں) قریب جگہ کی طرف اِشارے کے لیے ہیں: ھُنَا خَزَائِنُ الْعِلْمِ(یہاں علم کے خزانے ہیں) ہٰہُنَا جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَۃِ(یہاں جامعۃ المدینہ ہے)

ثَمَّ. ھُنَاکَ. ھُنَالِکَ (وہاں) بعید جگہ کی طرف اِشارے کے لیے ہیں: ہُنَالِکَ الزَّلَازِلُ(وہاں زلزلے ہیں) . ثَمَّ شَیْئٌ (وہاں کوئی چیز ہے

سوال: اسْم موصول اورصلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسْم بعد والے جملے سے مل کرکلام کا جُزء بنے اُسے اسِم موصول کہتے ہیں اور اسِم موصول کے بعد والے جملے کو صِلَہ کہتے ہیں: جَاۓَ الَّذِيْ نَصَرَ

سوال: اَسمائے موصولہ کون کونسے ہیں؟

جواب: مذکر الذی . الذان . الذین اَلَّذِیْنَ، اَلْ ۠أُلٰی مؤنث: اَلَّتِي اَللَّتَانِ ، اَللَّتَیْنِ اَللاَّ تِيْ، اَللَّوَاتِيْ.

سوال: صلہ میں کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: صلہ میں اسم موصول کہ مطابق ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے.

سوال: اسم استفہام کسے کہتے ہیں اور اسمائے استفہام کل کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: جس اسم کہ ذریعے کسی چیز کہ بارے میں سولا کیا جائے اسے اسم استفہام کہتے ہیں.(کم اخا لک ؟)اسمائے استفہام 11 ہیں .

مَنْ (کون) مَا (کیا) أيُّ (کون سا) أَيَّةٌ (کون سی) (مَاذَا (کیا) کَمْ (کتنی، کتنے) کَیْفَ (کیا) مَتَی (کب) أَیْنَ (کہاں)
أَیَّانَ (کب) انی (کہاں، کیسے) .

سوال: اسم استفہام کااعراب کس صورت میں کیا ہوتاہے۔

جواب: اسم استفہام کہ بعد ایسا فعل ہو جو اس میں عمل کر رہا ہو تو اسم استفہام مثلاً منصوب کہلائے گا. کم یوماً سرت.اسم استفہام سے پہلے حرف جر یا مضاف آ جائے تو وہ مثلاً مجرور کہلائے گا بِمَنْ مَرَرْتَ؟ غُلَامَ مَنْ نَصَرْتَ ؟اگر مذکورہ دونوں صورتیں نا ہو تو اسم استفہام محلا مرفوع کہلائے گا کَیْفَ زَیْدٌ

سوال : حروفِ استفہام کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: حروف استفہام دو ہیں : ہمزہ مفتوحہ أ اور هلْ.

سوال: اسمِ شرط کسے کہتے ہیں اور یہ کون کونسے ہیں؟

جواب: جو اسم دو جملوں پر داخل ہوکر یہ ظاہر کرے کہ پہلا جملہ دوسرے کا سبب ہے اُسے اسمِ شرط کہتے ہیں۔اسمائے شرط درجِ ذیل ہیں:

ا مَنْ (جو) : مَنْ صَمَتَ فَقَدْ نَجَا. ۲- مَا (جو): مَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ. أيُّ (٨) (جو): أيًّا تَضْرِبْ أَضْرِبْ – مَتَى ، مَتَى مَا (جب): مَتَى تَقُمْ أَقُمْ.ھ أَیْنَ ، أَیْنَمَا (جہاں) : أَیْنَ تَقُمْ أَقُمْ. ٦ – إِذْمَا (جب): إِذْمَا تَمْشِ أَمْشِ.

إِذَا، إِذَا مَا (جب) : إِذَا مَا تَقْرَءْ أَقْرَءْ . ٨ – کَیْفَمَا (جس طرح) کَیْفَمَا تَقُمْ أَقُمْ.9 – مَهْمَا (جب بھی): مَهْمَا تَأْتِنِي آتِکَ. ١٠- أَنَّى (جہاں): أَنِّي تَذْهَبْ أَذْهَبْ. حَیْثُمَا (جہاں): حَیْثُمَا تَجْلِسْ أَجْلِسْ

سوال: اسم شرط کا اعراب بیان کیجیے۔

جواب: اس کے بعد ایسا فعل ہوجو اس میں عامل ہو تو یہ محلاً منصوب کہلائے گا: مَا تَفْعَلْ تُسْئَلْ عَنْهُ۔اور اگر اس سے پہلے حرفِ جر یا مضاف ہو تو یہ محلاً مجرور کہلائے گا: بِمَنْ تَمُرَّ أَمُرَّ۔اور اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو یہ محلاً مرفوع کہلائے گا: مَنْ جَدَّ وَجَدَ.

سوال: حروفِ شرط کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: حروف شرط تین ہیں : اِنْ، لَوْ اورأَمَّا.

سوال: اسْمِ ظرف اور اِس کی قسمیں بتائیں؟

جواب: وقت اور جگہ ظاہر کرنے کہ لحاظ سے اسم ظرف کی دو قسمیں ہیں : (1) ظرف زمان (2) ظرف مکان
معرب و مبنی ہونے کہ لحاظ سے بھی اسم ظرف کی دو قسمیں ہیں (1) معرب (2) مبنی

سوال: قَبْلُ، فَوْقُ معرب ہیں یا مبنی ؟

جواب: قَبْلُ، بَعْدُ، تَحْتُ، فَوْقُ وغیرہ اگر مضاف ہوں اوران کا مضاف اِلیہ مذکور نہ ہوتویہ مبنی ہونگے: زَيْدٌ فَوْقُ۔ اور اگر یہ مضاف نہ ہوں یامضاف تو ہوں مگران کا مضاف اِلیہ بھی مذکور ہوتو یہ معرب ہونگے: جِئْتُ قَبْلاً، جِئْتُ قَبْلَ خَالِدٍ۔

سوال: لاغَيْرُ معرب ہے یا مبنی ؟

جواب: لَاغَيْرُ مبنی علی الضم ہوتے ہیں: جَاءَ زَيْدٌ لَاغَيْرُ يالَيْسَ غَيْرُ

سوال: معرب کی کتنی اورکون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب : معرب کی دو قسمیں ہیں: (1) منصرف (2) غیر منصرف

سوال : منصرف اور غیر منصرف کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس اسمِ معرب کے آخرمیں تنوین اور کسرہ آتے ہیں اُسے منصرف کہتے ہیں: جَاءَ زَيْدٌ، نَظَرْتُ اِلٰی زَيْدٍ۔ اور جس اسم معرب کے آخر میں تنوین اور کسرہ نہیں آتے اُسے غیر منصرف کہتے ہیں: جَاءَ أَحْمَدُ، نَظَرْتُ اِلٰی أَحْمَدَ

سوال: کس کس طرح کے أسماء غیر منصرف ہوتے ہیں؟

جواب: درجِ ذیل أسماء غیر منصرف ہوتے ہیں:

1. وہ جمع جو منتہی الجموع کے صیغے(١٠) پر ہو اوراُس کے آخرمیں ۃ نہ ہو: مَسَاجِدُ۔
2. وہ اسم جس کے آخر میں الفِ مقصورہ یاالفِ ممدودہ ہو: صُغْرٰی، حَمْرَاءُ۔
3. وہ اسمِ عدد جو فُعَالُیا مَفْعَلُ کے وزن پر ہو: أُحَادُ، مَعْشَرُ۔
4. وہ علَم جو دو اسموں کو (بغیر اضافت واسناد کے) ملا کر بنایاگیا ہویا فُعَلُ یا أَفْعَلُ کے وزن پر ہو: بَعْلَبَكُّ، عُمَرُ، أَحْمَدُ۔

.5 وہ علم جس کے آخر میں ۃ یاالف نون زائد ہوں: طَلْحَۃُ، عَائِشَۃُ، عُثْمَانُ۔

.6وہ مؤنث علم یا عجمی علم جوتین حروف سے زائد ہو: زَیْنَبُ، اِسْحٰقُ۔یاتین حروف سے زائد تو نہ ہو مگراُس کا درمیانی حرف متحرک ہو: سَقَرُ، شُتَرُ۔

.7وہ صفت کاصیغہ جوأَفْعَلُ یافَعْلَانُ کے وزن پر ہو: أَحْمَرُ، أَنْصَرُ، غَضْبَانُ

سوال: کن صورتوں میں غیرمنصرف پر کسرہ آسکتا ہے ؟

جواب: غیر منصرف پر الف لام آ جائے یا اسے مضاف کر دیا جائے تو اس صورت میں اس پر تنوین اور کسرہ آتے ہیں . مَرَرْتُ بِالْمَسَاجِدِ یا مَرَرْتُ بِمَسَاجِدِکُمْ.

سوال: اسم کے اِعراب کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں؟

جواب : اسم معرب کہ اعراب تین ہیں رفع ، نصب جر

الحادی والعشرون تا الدرس السابع والثلاثون

سوال: اسم معرب کی اَقسام اور ہرایک کا اِعراب مع اَمثلہ بیان کیجیے۔

جواب : اسم معرب کی 12 قسمیں ہیں :

(1) مفرد منصرف صحیح = جَاءَ رَجُلٌ رَأَیْتُ رَجُلاً نَظَرْتُ اِلٰی رَجُلٍ
(2) قائم مقام صحیح : جَاءَ ظَبْيٌ رَأَیْتُ ظَبْیًا نَظَرْتُ اِلٰی ظَبْيٍ
(3) جمع مکسر منصرف : جَاءَ رِجَالٌ رَأَیْتُ رِجَالاً نَظَرْتُ اِلٰی رِجَالٍ
(4) جمع مؤنث سالم: ہٰذِہٖ کُرَّاسَاتٌ رَأَیْتُ کُرَّاسَاتٍ نَظَرْتُ اِلٰی کُرَّاسَاتٍ
(5) غیر منصرف: جَاءَ عُمَرُ رَأَیْتُ عُمَرَ نَظَرْتُ اِلٰی عُمَرَ
(6) اسم منقوص: جَاءَ الْقَاضِيْ رَأَیْتُ الْقَاضِيَ مَرَرْتُ بِالْقَاضِ
(7) اسِم مقصور : جَاءَ الفَتٰی رَأَیْتُ الفَتٰی نَظَرْتُ اِلٰی الفَتٰی
مضاف الی الیاء: جَاءَ غُلَامِيْ رَأَیْتُ غُلَامِيْ نَظَرْتُ اِلٰی غُلَامِی
(8) اسم منقوص: جَاءَ الْقَاضِيْ رَأَیْتُ الْقَاضِيَ مَرَرْتُ بِالْقَاضِی

(9) اَسمائے سِتَّہ (أَبٌ، أَخٌ، فَمٌ، حَمٌ، ہَنٌاورذُوْ): جَاءَ أَبُوْ زَيدٍ رَأَيْتُ أَبَا زَيدٍ نَظَرْتُ اِلٰی أَبِيْ زَيدٍ

(10) ۔ تثنیہ اورکِلَا، کِلْتَا، اِثْنَانِ، اِثنتا: جَاءَ رَجُلَانِ رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ نَظَرْتُ اِلٰی رَجُلَيْنِ

(11) ۔جمع مذکر سالم ، أُولُوْا اورعِشْرُوْنَسے تِسْعُوْنَ تک دہائیاں: جَاءَ مُسْلِمُوْنَ رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ نَظَرْت مُسْلِمِيْنَ

(12) ١٢۔ جمع مذکر سالم (جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو): جَاءَ مُسْلِمِيَّ رَأَيْتُ مُسْلِمِيَّ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيَّ

سوال: کن کن اَسماء میں اِعراب بالحرکۃ ہوتا ہے؟

جواب: مفرد منصرف صحیح ، قائم مقام صحیح ، جمع مکسر منصرف ، غیر منصرف ، جمع مؤنث سالم میں اعراب بالحرکات ہوتا ہے.

سوال: کن کن اسماء میں اعراب بالحرف ہوتاہے ؟

جواب: اسم منقوص ، اسم مقصور مضاف الی لایاء ، تثنیہ اور ان کہ ملحکات ، جمع مذکر سالم کا اعراب بالحرف ہوتا ہے .

سوال: کن کن اَسماء میں اِعراب لفظی ہوتا ہے؟

جواب: اسِم منقوص کا حالتِ نصبی میں اور جمع مذکر سالم (مضاف الی الیائ) کا حالتِ نصبی وجری میں اورباقی تمام اَسماء کا تینوں حالتوں میں اِعراب لفظی ہوتا ہے.

سوال: کن کن اسماء میں اعراب تقدیری ہوتاہے؟

جواب: اسم مقصوراور مضاف الی الیاء کاتینوں حالتوں میں ، اسِم منقوص کا حالتِ رفعی اور جری میں اور جمع مذکر سالم (مضاف الی الیائ) کا حالتِ رفعی میں اِعراب تقدیری ہوتا ہے .

سوال: نواصبِ مضارع کتنے اورکون کونسے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: جواب: چارحروف(أَنْ، لَنْ،کَيْ، اِذَنْ) کو نواصبِ مضارع کہتے ہیں،یہ چاروں حروف مضارع کو نصب دیتے ہیں۔یعنی مضارع کے پانچ مضموم صیغوں کو فتحہ دیتے ہیں اور سات صیغوں سے نونِ اِعرابی کو گرا دیتے ہیں: لَنْ أَذْہَبَ۔

سوال:جوازم مضارع کتنے اورکون کونسے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب : پانچ حروف(لَمْ، لَمَّا،لامِ امر،لائے نہی اوراِنْ شرطیّہ) کو جوازِم مضارع کہتے ہیں، یہ پانچوں حروف مضارع کوجزم دیتے ہیں۔یعنی مضارع کے پانچ مضموم صیغوں سے ضمّہ کو گرادیتے ہیںجبکہ اِن کے آخر میں حرفِ علت نہ ہوورنہ حرفِ علت کو گرا دیتے ہیں اورسات صیغوں سے نونِ اِعرابی کوگرادیتے ہیں.

سوال: فعلِ مضارع کے اِعراب کتنے اور کون کونسے ہیں ؟

جواب: فعلِ مضارع کے اِعراب بھی تین ہیں: ۱۔رفع ۲۔نصب ۳۔جزم۔

سوال: اعراب کے اعتبار سے فعل مضارع کی قسمیں اور ہر ایک کا اعراب مع اَمثِلہ بیان کیجیے

جواب: اِس لحاظ سے مضارع معرب کی چار قسمیں ہیں:

1. صحیح: (وہ مضارع جس کے آخرمیں حرفِ علت اور نونِ اِعرابی نہ ہو)اِس کی حالتِ رفعی ضمہ سے ، حالتِ نصبی فتحہ سے اور حالتِ جزمی سکون سے آتی ہے:

حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جزمی
یَنْصُرُ	لَنْ یَنْصُرَ	لَمْ یَنْصُرْ

2. ناقصِ واوی یا یائی: (وہ مضارع جس کے آخر میں واؤ یا یاء ہواور نونِ اِعرابی نہ ہو)

اِس کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے، حالتِ نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذفِ آخر سے آتی ہے:

حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جزمی
یدْعُوْ، یَرْمِيْ	لَنْ یدْعُوَ، لَنْ یَرْمِيَ	لَمْ یدْعُ، لَمْ یَرْمِ

3. ناقصِ الفی: (وہ مضارع جس کے آخر میں الف ہواور نونِ اِعرابی نہ ہو)

اِس کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے، حالتِ نصبی فتحہ تقدیری سے اور حالتِ جزمی حذفِ آخر سے آتی ہے:

حالت رفعی	حالت نصبی	لحالت جزمی
یَرْضٰی	لَنْ یَرْضٰی	لَمْ یَرْضَ

4. مضارع بانونِ اِعرابی: (وہ مضارع جس کے آخر میں نونِ اِعرابی ہو)

اِس کی حالتِ رفعی ثبوتِ نون سے اور حالتِ نصبی وجزمی حذفِ نون سے آتی ہے:

حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جزمی

یَنْصُرَانِ، یَنْصُرُوْنَ لَنْ یَنْصُرَا، لَنْ یَنْصُرُوْا لَمْ یَنْصُرَا، لَمْ یَنْصُرُوْا

سوال: 1 حروفِ مشبہ بالفعل کتنے اور کونسے ہیںاوریہ کیا عمل کرتے ہیں ؟

جواب: چھ حُروف کو حروف مشبہ بالفعل کہتے ہیں: ۱۔اِنَّ (بیشک) ۲۔اَنَّ (کہ) ۳۔کَاَنَّ (گویا کہ) ۴۔لٰکِنَّ (لیکن) ۵۔لَیْتَ (کاش) ۶۔لَعَلَّ (شاید)۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں .

س:.2اِن حروف کی خبر مفرد ہویاجملہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: حروف مشبّہ بالفعل کی خبراگر مفرد ہویعنی جملہ نہ ہو تواُس کا واحد، تثنیہ یا جمع ہونے میں اور مذکر یا مؤنث ہونے میں اِن کے اسم کے مطابق ہونا ضروری ہے : اِنَّ بَکْرًا شَاعِرٌ، اِنَّ ہِنْدًا شَاعِرَۃٌ، اِنَّ الْوَلَدَیْنِ لَاعِبَانِ، اِنَّ الْبِنْتَیْنِ نَائِمَتَانِ

ان کی خبر اگر جملہ ہو تو اُس میں اسم کے مطابق ایک ضمیرکا ہونا ضروری ہے: اِنَّ اللہَ خَلَقَ الْجَنَّۃَ. اِنَّ الْبُسْتَانَ أَزْہَارُہٗ جَمِیْلَۃٌ

سوال: کہاں کہاں پراِنّ پڑھا جائے گا؟

جواب: درجِ ذیل مقامات پر اِنَّ (بکسرالھمزۃ) پڑھاجائے گا:

(الف) جملے کے شروع میں: اِنَّ اللہَ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ۔

(ب) قول یا اِس سے مشتق لفظ کے بعد: یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ۔

(ج) اسم موصول کے بعد: مَا جَاءَ الَّذِيْ اِنَّہٗ ذَہَبَ۔

(د) عَلِمَ، شَہِدَیااِن سے مشتق لفظ کے بعدجبکہ خبر پر لام ہو: اَعْلَمُ اِنَّہٗ لَعَالِمٌ۔

(ہ) جوابِ قسم کے شروع میں: وَاللہِ اِنَّکَ جَوَادٌ۔

(و) حرفِ تنبیہ اور حَیْثُ کے بعد: اَلَا اِنَّ زَیْدًا عَالِمٌ. جَلَسْتُ حَیْثُ اِنَّ الْعَالِمَ جَالِسٌ

سوال : کون کونسی جگھوں میں أَنَّ پڑھا جائے گا؟

جواب: درجِ ذیل مقامات پر أَنَّ (بالفتح) پڑھاجائے گا:

(الف) جب یہ اپنے اسم اور خبرسے مل کرفاعل۔ نائب فاعل۔ مفعول۔ مبتدا یا مضاف اِلیہ بنے: بَلَغَنِيْ أَنَّ زَیْدًا عَالِمٌ. أُعْلِنَ أَنَّ خَالِدًا نَاجِحٌ. کَرِہْتُ أَنَّہٗ جَاھِلٌ. عِنْدِيْ أَنَّہٗ عَالِمٌ. عَجِبْتُ مِنْ طُوْلِ اَنَّکَ قَائِمٌ۔

(ب) عَلِمَ، شَهِدَ اور اِن سے مشتق لفظ کے بعد جبکہ خبر پر لام نہ ہو: أَشْهَدُ أَنَّ بَكْرًا عَالِمٌ۔

(ج) حرف ِ جر کے بعد: أَكْرَمْتُهُ لِأَنَّهُ عَالِمٌ۔

سوال: لائے نفی جنس اوراس کا اسم اور خبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جولاَ کسی چیز کے تمام افراد سے حکْم کی نفی کرے اُسے لائے نفیِ جِنْس کہتے ہیں: لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ.لائے نفی جنس جملہ اسمیہ پر داخل ہوتاہے ، اِس کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کواس کااسم اور خبر کواس کی خبر کہتے ہیں۔

سوال: لائے نفی جنس کا اسم کب منصوب اورکب مبنی ہوتاہے؟

جواب: لائے نفی جنس کا اسم مضاف ہو مشابہ مضاف ہو تو منصوب ہوگا لَا غُلَامَ رَجُلٍ قَائِمٌ، لَا طَالِعًا جَبَلاً قَائِمٌ۔اورتیسری صورت اگر مفرد نکرہ ہو تو یہ مبنی علی الفتح ہوتاہے: لَا رَجُلَ قَائِمٌ

سوال: لائے نفی جنس کی خبر کا اِعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: لائے نفی جنس کی خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے.

افعالِ ناقصہ کتنے اور کون کونسے ہیں ؟ اس کا اسم اور خبر کسے کہتے ہیں؟

جواب : افعال ناقصہ 17 ہیں: کان، صار ، ظل، بات ،اصبح، امسیٰ، اضحیٰ، عادتا راح، مازال تا مافتی ء،مادام، اور لیس .

سوال: فعلِ ناقص کی خبرفعلِ ناقص سے پہلے یااُس کے اسم سے پہلے آسکتی ہے یا نہیں؟

جواب: افعال ناقصہ کی خبران کے اسم سے پہلے آسکتی ہے: مَازَالَ قَائِمًا زَيْدٌ۔اوراگر فعلِ ناقص کے شروع میں مانہ ہو تو خبر فعل ناقص سے پہلے بھی آسکتی ہے : قَائِمًا كَانَ زَيْدٌ۔

سوال: کس صورت میں لَيْسَ کی خبر لفظًا مجرور ہوجاتی ہے؟

جواب: لیس کی خبر پر باء آ جائے تو خبر لفظاً مجرور ہو جائے گی : لَيْسَ زَيْدٌ بِعَالِمٍ.

1.: مَااورلاَ مشابہ بِلَيْسَ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، مبتدا کو مایا لاَکا اسم اور خبر کو مایا لاَکی خبرکہتے ہیں: مَا زَيْدٌ جَاهِلاً. لَا حَجَرٌ لَيِّنًا۔

سوال: مَا اورلاَ کے اسم اور خبر کا کیا حکم ہے؟

جواب: ما اور لا کہ اسم اور مجرور کا وہی حکم ہے جو مبتدا اور خبر کا ہے.

سوال: کن صورتوں میں ما اور لاَ عمل نہیں کرتے؟

جواب: ۱۔ خبر اسم سے پہلے آجائے: مَا قَائِمٌ زَیْدٌ۔ ۲۔ خبر سے پہلے اِلاَّ آجائے: مَا بَکْرٌ اِلاَّ شَاعِرٌ۔ ۳۔ ما کے بعد اِنْ آجائے: مَا اِنْ خَالِدٌ عَالِمٌ۔

(مفاعل خمسہ)

(1) مفعول مطلق فعل کہ اپنے یا ہم معنیٰ مصدر کو مفعول مطلق کہتے ہیں . (نصرت نصرا)

(2) مفعول فیہ : جس جگہ یا وقت میں فعل واقع ہو اسے مفعول فیہ کہتے ہیں. دخلت فی المدینہ یوم الجمعۃ۔

(3) مفعول بہ: جس اسم پر فعل واقع ہو اسے مفعول بہ کہتے ہیں. نصر زید بکرا.

(4) مفعول معہ : وہ مفعول جو واؤ بمعنی مع کہ بعد واقع ہو اسے مفعول معہ کہتے ہیں. جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ

(5) مفعول لہ: جس مفعول کہ سبب فعل واقع ہو اسے مفعول لہ کہتے ہیں. قُمْتُ اِکْرَامًا

(تمام مفعول منصوب ہوتے ہیں).

سوال: مفعول مطلق نوعی کب ہوتاہے؟ مفعول مطلق عددی کب ہوتاہے؟ اور تاکیدی کب ہوتاہے؟

جواب: جومفعول مطلق فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو یامضاف ہویاموصوف ہو وہ مفعول مطلق نوعی ہوتاہے: جَلَسَ جِلْسَۃً، ضَرَبْتُ ضَرْبَ زَیْدٍ، ضَرَبْتُ ضَرْبًا شَدِیْدًا۔

جو مفعول مطلق فَعْلَۃٌ کے وزن پر ہویا اِس کا تثنیہ ہو یا ایسااسم ِعدد ہو جو مصدر کی طرف یا مَرَّات کی طرف مضاف ہو وہ مفعول مطلق عددی ہوتاہے: اَکَلْتُ اَکْلَۃً، اَکَلْتُ اَکْلَتَیْنِ، اَکَلْتُ ثَلَاثَ اَکْلَاتٍ، جَاءَ زَیْدٌ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ۔

اور جو مفعول مطلق اِن کے علاوہ ہووہ مفعول مطلق تاکیدی ہو گا: نَصَرْتُ نَصْرًا۔

سوال: کونسے مفعول مطلق ہیں جن کا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے؟

جواب: سقیاً، شکرًا اور حمدًا کا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے .

سوال: ظرفِ زمان مبہم اور ظرفِ زمان محدود کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو ظرف زمان ایسا زمانہ ظاہر کرے جس کی کوئی حد نا ہو اسے ظرف زمان مبہم یا غیر محدود کہتے ہیں ۔ صُمْتُ دَهْرًا

- اورجوظرفِ زمان ایسا زمانہ ظاہر کرے جس کی حد ہو اُسے ظرفِ زمان محدودکہتے ہیں: صُمْتُ شَهْرًا

سوال: کس ظرف سے پہلے فِيْ لاناجائز، ناجائز یا واجب ہے؟

جواب: ظرف مبہم (زمان، مکان) سے پہلے فی لانا جائز نہیں ۔: قُمْتُ أَمَامَہٗ دَهْرًا

- ظرف مکان محدود سے پہلے فی لانا واجب ہے ۔ قُمْتُ فِي الدَّارِ
- ظرف زمان سے پہلے فی لانا نا لانا دونوں جائز ہیں ۔قَامَ فِيْ لَيْلٍ، قَامَ لَيْلاً

سوال: مفعول لہ سے پہلے حرفِ جر لانا کب ضروری ہے؟

جواب: مفعول لہ مصدر نہ ہوتواُس سے پہلے حرفِ جر لانا واجب ہے ، جِئْتُ لِلْمَاءِ،

سوال: کب واؤ کو عاطفہ لینااورمَعَ کے معنی میں لینادونوں جائزہیں؟

جواب: عطف جائز ہو تو واؤ کو عاطفہ لینا اور مع کہ معنی میں لینا دنوں جائز ہیں ۔

سوال: حال اور ذوالحال کسے کہتے ہیں اور ان دونوں کا اِعراب کیا ہوتاہے؟

جواب: جو لفظ فاعل یامفعول کی حالت بیان کرے اُسے حال اوراُس فاعل یا مفعول کو ذوالحال کہتے ہیں۔ ضَرَبْتُ زَيْدًا قَائِمًا
حال ہمیشہ منصوب اورنکرہ ہوتاہے اورذوالحال عامل کے مطابق اور اکثر معرفہ ہوتا ہے: جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا، رَأَيْتُ زَيْدًا رَاكِبًا۔

سوال: حال کو ذوالحال سے پہلے لانا کب ضروری ہے؟

جواب: حال، ذوالحال کے بعدآتاہے مگرذو الحال اگرنکرہ ہواورمجرورنہ ہو توحال کواُس سے پہلے لانا ضروری ہے: جَاءَ رَاكِبًا رَجُلٌ، رَأَيْتُ رَاكِبًا رَجُلاً

سوال: حال مفردہو توکن چیزوں میں اُس کا ذوالحال کے مطابق ہونا ضروری ہے؟

جواب: حال مُفردہو تواُس کاواحد،تثنیہ،جمع اورمذکرومؤنث ہونے میںذوالحال کے مطابق ہونا ضروری ہے: جَاءَ الرَّجُلُ رَاكِبًا، جَاءَ تِ الْمَرْأَةُ رَاكِبَةً، جَاءَ الرَّجُلَانِ رَاكِبَيْنِ، جَاءَ تِ الْمَرْأَتَانِ رَاكِبَتَيْنِ، جَاءَ الرِّجَالُ رَاكِبِيْنَ۔

سوال: حال جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہو تو اُس میں کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: حال جملہ اسمیہ ہو تو اُس میں واؤ اور ضمیر یا اِن میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے: اُدْعُ اللہ وَأَنْتَ مُوْقِنٌ. لَا تَأْكُلْ وَالطَّعَامُ حَارٌّ، رَجَعَ الْقَاعِدُ ہُوَ فَاتِحٌ۔

حال جملہ فعلیہ ہو اور فعلِ ماضی سے شروع ہو تو اُس سے پہلے قَدْ کا ہونا ضروری ہے: جَاءَ زَيْدٌ قَدْ قُمْتُ۔

اور فعلِ مضارع سے شروع ہو تو اُس میں ذوالحال کے مطابق ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے: جَاءَ يَرْكَبُ

سوال: تمییز اور ممیّز کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسمِ نکرہ کسی چیز سے اِبہام (پوشیدگی) کو دور کردے اُسے تمییز یا مُمیِّز کہتے ہیں اور تمییز جس چیز سے اِبہام کو دور کرے اُسے مُمَیَّز کہتے ہیں: عِشْرُوْنَ قَلَمًا۔

سوال: تمییز عن الذات اور تمییز عن النسبۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب: تمییز عن الذات: وہ تمییز جو کسی مُبہَم ذات سے اِبہام کو دور کرے۔ تمییز عن النسبۃ: وہ تمییز جو کسی مُبہَم نسبت سے اِبہام کو دور کرے۔

سوال: مبہم ذات کیا ہوتی ہے؟

جواب: یہ مُبہَم ذات عموماً مقدار (عدد، وزن، کیل یا ناپ وغیرہ) ہوتی ہے: لِزَيْدٍ عِشْرُوْنَ دِرْہَمًا. عِنْدِيْ رِطْلٌ زَيْتًا. ہٰذَا صَاعٌ بُرًّا. عِنْدَ خَالِدٍ شِبْرٌ أَرْضًا

سوال: مبہم نسبت کن چیزوں میں ہوتی ہے؟

جواب: یہ مُبہَم نسبت یا تو جملہ فعلیہ میں ہوتی ہے: حَسُنَ زَيْدٌ خُلُقًا۔ یا شبہ جملہ میں ہوتی ہے: أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا۔ یا اِضافت میں ہوتی ہے: أَعْجَبَنِيْ شَرَافَةُ زَيْدٍ نَفْسًا.

سوال: تمییز کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: تمییز منصوب ہوتی ہے لیکن اگر ممیّز کو اُس کی طرف مضاف کردیا جائے تو وہ مجرور ہوجائے گی۔

سوال: مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسْم کوبذریعہ کلمہ اِستِثناء کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اُسے مستثنیٰ اور جس اسم کے حکم سے مستثنیٰ کونکالا گیاہو اُسے مستثنیٰ منہ کہتے ہیں: قَامَ الْقَوْمُ اِلاَّ زَیْدً

سوال: مستثنیٰ کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مستثنیٰ متَّصِل ۲۔ مستثنیٰ منقطع۔

جو مستثنیٰ اِستِثناء سے پہلے مستثنیٰ منہ میںداخل ہواُسے مستثنیٰ مُتَّصِل کہتے ہیں: جَاءَ الْقَوْمُ اِلاَّ زَیْدًا۔ اورجو مستثنیٰ اِستِثناء سے پہلے مستثنیٰ منہ میں داخل نہ ہو اُسے مستثنیٰ مُنقَطِع کہتے ہیں: جَاءَ الْقَوْمُ اِلاَّ حِمَارًا

سوال: کلامِ موجب اور کلام غیر موجب کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کلام میں نَفْی ،نَہی یا اِستِفہام نہ ہواُسے کلامِ مُوجَب کہتے ہیں: جَاءَ الْقَوْمُ اِلاَّ زَیْدًا۔

اور جس کلام میں نفی ،نہی یااستفہام ہواُسے کلام ِغیر مُوجَب کہتے ہیں: مَاجَاءَ الْقَوْمُ اِلاَّ زَیْدًا، لَاتُکْرِمِ الْقَوْمَ اِلاَّ بَکْرًا، أَقَامَ أَحَدٌ اِلاَّ بَکْرًا

سوال: فعل معروف اور فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس فعل کی اِسناد فاعل کی طرف ہو اُسے فعلِ معروف کہتے ہیں : جَاءَ زَیْدٌ۔ اور جس فعل کی اِسناد مفعول کی طرف ہواُسے فعلِ مجہول کہتے ہیں: سُرِقَ مَتَاعٌ.

سوال: فعل لازم اور متعدی کسے کہتے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: جس فعل کا مفعول بہ نہ آسکتا ہواُسے فعلِ لازِم کہتے ہیں: جَلَسَ زَیْدٌ۔اور جس فعل کا مفعول بہ آسکتا ہواُسے فعلِ مُتَعَدّی کہتے ہیں: نَصَرَ زَیْدٌ ضَعِیْفًا. فعلِ معروف فاعل کو اور فعلِ مجہول نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے اِس کے علاوہ یہ دونوں فعل درجِ ذیل چھ اَسماء کو نصب بھی دیتے ہیں :

1. مفعول مطلق : قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا، نُصِرَ زَیْدٌ نَصْرًا۔

2. مفعولٌ فیہ : صَامَ بَکْرٌ یَوْمًا، أُخِذَ سَارِقٌ لَیْلاً۔

3. مفعول معہ: جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ، رَأَیَ الأَسَدُ وَالشَّاۃَ۔

4. مفعول لہ: قَامَ زَیْدٌ اِکْرَامًا، ضُرِبَ خَالِدٌ تَادِیْبًا۔

5. حال: جَآئَ زَیْدٌ رَاکِبًا، نُصِرَ زَیْدٌ فَقِیْرًا۔

6. تمیز: طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا، زِیْدَ زَیْدٌ عِلْمًا۔

اورفعلِ متعدی مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے: نَصَرَ زَیْدٌ عَمْرًا

سوال: فعل متعدی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: فعل متعدی کی تین قسمیں ہیں:

1. وہ فعلِ متعدّی جس کا ایک مفعول بہ ہو: اَکْرَمْتُ زَیْدًا۔

2. وہ فعلِ متعدّی جس کے دو مفعول بہ ہوں: أَعْطَیْتُ زَیْدًا قَلَمًا۔

3. وہ فعلِ متعدّی جس کے تین مفعول بہ ہوں: أَخْبَرْتُ زَیْدًا بَکْرًا عَالِمًا

سوال: کتنے قسم کہ اسماء مرفوع ۔ منصوب اور مجرور ہوتے ہیں؟

جواب: آٹھ قسم کہ اسماء مرفوع ہوتے ہیں:۔ ۱۔ فاعل ۲۔ نائب الفاعل ۳۔ مبتدا ۴۔ خبر ۵۔ افعال ناقصہ کا اسم ۶۔ مَا اور لَا کا اسم ۷۔ حروف مشبہہ بالفعل کی خبر ۸۔ لائے نفی جنس کی خبر۔

بارہ قسم کے اسماء منصوب ہوتے ہیں: ۱۔ مفعول بہ ۲۔ مفعول مطلق ۳۔ مفعول لہ ۴۔ مفعول فیہ ۵۔ مفعول معہ ۶۔ حال ۷۔ تمیز ۸۔ مستثنیٰ ۹۔ افعال ناقصہ کی خبر ۱۰۔ مَا اور لَا کی خبر ۱۱۔ حروف مشبہہ بالفعل کا اسم ۱۲۔ لائے نفی جنس کا اسم۔

اور دو قسم کے اسماء مجرور ہوتے ہیں: ۱۔ مضاف اِلیہ ۲۔ حرف جر کا مدخول

سوال: تابع اور متبوع کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اِعراب دیا گیا ہو اُسے تابع اور اُس پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ. اِشْتَرَيْتُ دَوَاةً وَقَلَمًا۔

سوال: تابع کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: تابع کی پانچ اقسام ہیں: صفت ، بدل، تاکید ، معطوف اور عطف بیان

سوال: صفت، موصوف، صفتِ حقیقی اور صفتِ سببی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع اپنے متبوع یا اُس کے متعلّق کا وصف (اچھائی، برائی وغیرہ) بیان کرے اُسے صفت اور صفت کے متبوع کو موصوف کہتے ہیں: وَلَدٌ صَغِيرٌ. رَجُلٌ عَالِمٌ اِبْنُهٗ۔

جواب: جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اُسے صفتِ حقیقی کہتے ہیں اور جو صفت موصوف کے متعلّق کا وصف بیان کرے اُسے صفتِ سببی کہتے ہیں.

سوال: صفتِ حقیقی و سببی کن چیزوں میں موصوف کے مُطابِق ہوتی ہیں؟

جواب: صفت حقیقی درج ذیل دس چیزوں میں اور صفتِ سببی اِن میں سے پہلی پانچ چیزوں میں موصوف کے مُطابِق ہوتی ہے: ۱۔ رفع ۲۔ نصب ۳۔ جر ۴۔ تعریف ۵۔ تنکیر ۶۔ اِفراد ۷۔ تثنیہ ۸۔ جمع ۹۔ تذکیر ۱۰۔ تانیث۔

تاکیداور مؤکّد کسے کہتے ہیں۔

جواب: تاکید کا بیان. جو تابع متبوع کی طرف حکم کی نسبت کو پختہ کردے یا یہ ظاہر کرے کہ حکم متبوع کے تمام اَفراد کو شامل ہے اُسے تاکید کہتے ہیں: جَاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ. جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ۔

سوال: تاکید کی اَقسام اور ان کی تعریف مع امثلہ بیان کیجیے۔

جواب: تاکید کی دو اقسام ہیں۔ جو تاکید لفظ کے تکرار سے حاصل ہو اُسے تاکیدِ لفظی اور جو تاکید مخصوص اَلفاظ سے حاصل ہو اُسے تاکیدِ معنوی کہتے ہیں۔

سوال: تاکیدِ معنوی کے الفاظ تفصیلاً بیان کیجیے۔

جواب: تاکیدِ معنوی کے مخصوص الفاظ یہ ہیں:

نَفْسٌ، عَیْنٌ، کِلَا، کِلْتَا، کُلٌّ، أَجْمَعُ، أَکْتَعُ، أَبْتَعُ اور أَبْصَعُ۔

سوال: معطوف اور معطوف علیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع حرفِ عَطْف کے بعد واقع ہوتا ہے اُسے معطوف کہتے ہیں اور معطوف کے متبوع کو معطوف علیہ کہتے ہیں: جَاءَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ۔

سوال: حروفِ عَطْف کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: حُروفِ عَطْف دس ہیں

وَ(اور): جَاءَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ۔ فَ(پھر فورًا): جَاءَ زَیْدٌ فَبَکْرٌ۔

ثُمَّ(پھر): جَاءَ زَیْدٌ ثُمَّ بَکْرٌ۔ أَوْ(یا): جَاءَ زَیْدٌ أَوْ بَکْرٌ۔

أَمْ(یا): أَزَیْدٌ جَاءَ أَمْ بَکْرٌ۔ إِمَّا(یا تو): جَاءَ إِمَّا زَیْدٌ وَإِمَّا بَکْرٌ۔

بَلْ(بلکہ): جَاءَ زَیْدٌ بَلْ بَکْرٌ۔ لٰکِنْ(لیکن): زَیْدٌ حَاضِرٌ لٰکِنْ نَائِمٌ۔

لَا(نہیں): جَاءَ زَیْدٌ لَا بَکْرٌ۔ حَتّٰی(یہاں تک کہ): جَاءَ رَاکِبٌ حَتّٰی رَاجِلٌ

سوال: عطفِ بیان اور مُبیَّن کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع صفت نہ ہو اور متبوع کی وضاحت کرے اُسے عطفِ بیان کہتے ہیں اور عطفِ بیان کے متبوع کو مُبیَّن کہتے ہیں: جَاءَ التَّاجِرُ بَکْرٌ

سوال: معطوف اور عطفِ بیان کا اِعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: معطوف اور عطفِ بیان کا اِعراب معطوف علیہ اور مُبیَّن کے مطابق ہوتا ہے۔

سوال: بدَل ، مُبدَل منہ اوربدل کی قسمیں مع اَمثِلہ بیان کیجیے۔

جواب: جوتابع نِسبت میں مقصود ہو اورمتبوع صرف تمہیداًلایا گیا ہو اُسے بدَل کہتے ہیں اور بدل کے متبوع کو مُبدَل مِنہٗ کہتے ہیں: قَامَ الْعَالِمُ بَکْرٌ، قَرَأْتُ الْقُرْآنَ نِصْفَہٗ۔بدَل کی اَقسام:

بدل کی چار قسمیں ہیں: ۱۔بدل کل ۲۔بدل بعض ۳۔بدل اشتمال ۴۔بدل غلط

جوبدَل مُبدَل مِنہٗ کا کُل ہواُسے بدَلِ کُل کہتے ہیں: جَاءَ اِبْنِيْ زَیْدٌ۔

جوبدَل مُبدَل مِنہٗ کاجزہواُسے بدَلِ بعض کہتے ہیں: أُکِلَ الرُّمَّانُ ثُلُثُہٗ۔

جو بدَل مُبدَل مِنہٗ کامتعلّق ہواُسے بدلِ اِشتِمال کہتے ہیں: شَہِرَ عُمَرُ عَدْلُہٗ۔

اور جو بدَل غلَطی کے اِزالہ کے لیے لایا گیا ہو اُسے بدلِ غلَط کہتے ہیں: جَاءَ زَیْدٌ بَکْرٌ۔

سوال: کیا معرفہ کا بدل نکرہ ہوسکتا ہے؟

جواب: 1 مبدل منہ معرفہ اور بدل نکرہ ہو تو بدل کی صفَت لانا ضروری ہے: جَاءَ زَیْدٌ رَجُلٌ عَدْلٌ۔

سوال: بدلِ بعض اور اشتمال میں کیاضروری ہے؟

جواب: بعض اوربدلِ اِشتِمال میں ایک ضمیر کاہونا ضروری ہے جومبدل منہ کے مطابق ہو: ضُرِبَ زَیْدٌ رَأْسُہٗ، سُرِقَتْ ہِنْدٌ عِقْدُہَا۔

سوال: اسِم عدد اور معدودکسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسْم سے کسی چیزکے اَفراد شُمار کیے جائیں اُسے اسِم عدد کہتے ہیں اور جسے شمار کیا جائے اُسے معدود یاتمیزکہتے ہیں: ثَلَاثَۃُ رِجَالٍ، أَرْبَعُ نِسَاءٍ۔

سوال: معرب اور مبنی اسمائے عدد بیان کیجیے۔

جواب: أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَۃَ عَشَرَ تک اسم عدد کے دونوں جزء مبنی علی الفتح ہوتے ہیں سوائے اِثْنَا عَشَرَکے پہلے جزء کے ، اِثْنَا عَشَرَکا پہلاجزء اورباقی تمام اَسمائے عدد معرب ہوتے ہیں جن کا اعراب عامل کے مطابق بدلتارہتا ہے.

سوال؛ اسم کنایہ کسے کہتے ہیں اور یہ کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب:.جو اسم کسی مبہم عدد یا مبہم بات پر دلالت کرے اسے اسم کنایہ کہتے ہیں : کَمْ أَخًا لَکَ؟ (تمہارے کتنے بھائی ہیں) قُلْتُ کَیْتَ وَکَیْتَ (میں نے ایسا ایسا کہا) اسمائے کنایہ پانچ ہیں: مبہم عدد پر دلالت کرنے والے اسماء تین ہیں : کَمْ، کَذَا اور کَأَیِّنْ۔ اور مبہم بات پر دلالت کرنے والے اسماء دو ہیں: کَیْتَ اور ذَیْتَ

سوال: کَمْ استفہامیہ اور خبریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : کَمْ سے کسی چیز کی تعداد کے متعلق سوال کیا جائے تو اسے کَمْ اِستِفہامیّہ اور تعداد کے متعلق خبر دی جائے تو اسے کَمْ خَبرِیّہ کہیں گے: کَمْ کُتُبٍ عِنْدِيْ۔

سوال: کَمْ استفہامیہ اور کَمْ خبریہ کی تمییز کس طرح آتی ہے؟

جواب:کَمْ اِستِفہامیّہ کی تمییز مفرد منصوب ہوتی ہے اوراگر کَمْ سے پہلے مضاف یا حرفِ جر ہو تو اسے جر دینا بھی جائز ہے: غُلَامَ کَمْ رَجُلٍ لَقِیْتَ. بِکَمْ دِرْہَمٍ اشْتَرَیْتَ الْقَلَمَ۔

کَمْ خَبرِیّہ کی تمییز مِنْ کی وجہ سے یاکَمْ کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتی ہے اور یہ مفرد اور جمع دونوں طرح آسکتی ہے: کَمْ مِنْ بَلَدٍ رَأَیْتُ

سوال: اسم فعل کسے کہتے ہیں اوریہ کیا عمل کرتاہے ؟

جواب: جواسم، فعل کا معنیٰ دے اسے اسمِ فعل کہتے ہیں۔اسم فعل اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔

سوال: اسم فعل سماعی ہے یا قیاسی؟

جواب: اسم فعل مرتجل اور منقول،سماعی ہیں جبکہ اسمِ فعل معدول قیاسی ہے یعنی ثلاثی مجردِ فعل سے فَعَالِ کے وزن پر بناسکتے ہیں: قَتَالِ. سَمَاعِ وغیرہ۔

سوال: اسم فعل منقول. معدول اور مرتجل کسے کہتے ہیں ؟

جواب: جواسم فعل،ظرف ، جارمجرور. مصدریاتنبیہ سے بنایا گیا ہو اُسے منقول کہتے ہیں: أَمَامَکَ. عَلَیْکَ. بِلْہَ. ہَا۔

.جواسِم فعل،فعل کے صیغے سے پھیر کر بنایا گیا ہواُسے معدول کہتے ہیں : نَزَالِ (اترو) . ضَرَابِ(مارو) یہ دونوں اِنْزِلْ اوراضْرِبْ سے بنائے گئے ہیں۔اور جو اسمِ فعل اِن کے علاوہ ہو اُسے مرتجل کہتے ہیں: أُفٍّ۔

سوال: مصدر کسے کہتے ہیں اور یہ کتنے طریقوں سے آتا ہے؟

جواب: جواسم فقط حدَث (معنی) پردلالت کرتاہو اوراُس سے دوسرے صیغے (فعل، اسمِ فاعل، اسمِ مفعول وغیرہ) بنتے ہوںاُسے مَصْدَرکہتے ہیں: نَصْرٌ، جُلُوْسٌ

سوال: مصدر کیا عمل کرتاہے؟

جواب: فعل لازم کامصدر فعلِ لازم کی طرح اور فعل متعدی کا مصدرفعلِ متعدی کی طرح عمل کرتا ہے: حَسُنَ ذَهَابُ زَيْدٌ، حَسُنَ تَعْلِيمُ زَيْدٌ بَكْرًا۔

سوال: حروف مصدراورمصدر کی اقسام بیان فرمائیے

جواب: مصدر کی دو قسمیں ہیں (1) مصدر صریح (2) مصدر مؤول حروف مصدر تین ہیں. حرف مصدر(أَنَّ، أَنْ اورمَ)

(اسمائے مشتقات)

سوال: اسمِ فاعل اور اسم مبالغہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسمِ مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہواُسے اسمِ فاعل کہتے ہیں: ، مُكْرِمٌ، مُعَلِّمٌ۔

جو اسمِ مشتق مُبالَغہ پردلالت کرے اُسے اسم مبالغہ کہتے ہیں: أَكَّالٌ

سوال: اسم فاعل کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: اسم فاعل فاعل کا رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے .

سوال: اسِم فاعل کے عمل کے لیے کیا شرط ہے ؟

جواب: اسم فاعل کے عمل کی شرطیں:

اسِم فاعل پر اَلْ نہ ہوتو اس کے عمل کے لیے دو شرطیں ہیں۔(ا) یہ حال یا مستقبل کے معنی میں ہو اور (۲) اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفِہام ہو: زَيْدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ، جَاءَ وَلَدٌ قَائِمٌ أَخُوْهُ، جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا غُلَامُهُ، مَا ذَاهِبٌ أَحَدٌ، أَ ذَاهِبٌ أَحَدٌ۔اوراگر اُس پراَلْ ہوتواُس کے عمل کے لیے کوئی شرط نہیں: رَأَيْتُ النَّاصِرَ عَمْرًا

سوال:اسم فاعل ہمیشہ واحد آئے گا یا تثنیہ اور جمع بھی آسکتا ہے ؟

جواب: فاعل،اسم ظاہر ہوتواسم فاعل واحد ہی آئے گا: أَقَائِمٌ وَلَدَانِ۔اورفاعل،اسم ضمیر ہو تو اسم فاعل ضمیر کے مرجع کے مطابق آئے گا: اَلرِّجَالُ نَاصِرُوْنَ۔

سوال: اسِم مفعول کسے کہتے ہیں؟

جواب: جواسم مشتق ایسی ذات پردلالت کرے جس پر فعل واقع ہواُسے اسِم مفعول کہتے ہیں: مَضْرُوْبٌ، مُکْرَمٌ۔

سوال: اسم مفعول کیا عمل کرتاہے ؟

جواب : اسم مفعول فعلِ مجہول کی طرح عمل کرتاہے یعنی اپنے نائب فاعل کو رفع اورچھ اَسماء کو نصب دیتاہے.

سوال: اسِم مفعول کے عمل کی کیا شرطیں ہیں؟

جواب : مفعول کے عمل کی شرطیں:

اسِم مفعول پر اَلْ نہ ہوتواُس کے عمل کے لیے دو شرطیں ہیں (۱) اسِم مفعول حال یا مستقبل کے معنی میں ہواور (۲) اُس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا اِستفِہام ہو: زَیْدٌ مَبِیْعٌ قَلَمُہٗ، جَاءَ وَلَدٌ مَنْصُوْرٌ أَبُوْہُ، جَاءَ زَیْدٌ مَرْکُوْبًا فَرَسُہٗ۔

اوراگر اس پر اَلْ ہوتواُس کے عمل کے لیے کوئی شرط نہیں : جَاءَ خَالِدٌ الْمَنْصُوْرُ جَیْشُہٗ أَمْسِ

سوال: صفت مشبہ کسے کہتے ہیں اور یہ کیا عمل کرتا ہے ؟

جواب: جو اسِم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی ثبوتی طورپر ہو(۵) اُسے صفَتِ مشبّہ کہتے ہیں: کَرِیْمٌ(سخی) صَعْبٌ(سخت، مشکل) ۔صفت مشبہ کا عمل:صفَتِ مشبّہ اپنے فاعل کو رفع دیتاہے ،اور اس کا مفعول بہ نہیں ہوتا: أَ حَسَنٌ زَیْدٌ؟۔

سوال: صفت مشبہ کے عمل کی کیا شرط ہے ؟

جواب: صفت مشبہ کے عمل کی شرط:صیغۂ صفتِ مشبّہ کے عمل کے لیے شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا اِستفِہام ہو: اَلطِّفْلُ حَسَنٌ وَجْہُہٗ، جَاءَ رَجُلٌ کَرِیْمٌ أَبُوْہُ، جَاءَ زَیْدٌ کَرِیْمًا أَبُوْہُ، مَا کَرِیْمٌ خَالِدٌ، ہَلْ شَرِیْفٌ بَکْرٌ

سوال: صفت مشبہ کس کس وزن پر آتا ہے ؟

جواب: 1 صفَتِ مشبَّہہ کے کثیراوزان ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں:

أَفْعَلُ، فَعْلَانُ، فَعْلٌ، فَعِيلٌ، فَعَلٌ، فَعَّالٌ، أَسْوَدُ، عَطْشَانُ، صَعْبٌ، كَرِيمٌ، حَسَنٌ

سوال: اسم تفضیل، مفضل اور مفضل علیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جواسمِ مشتق ایسی ذات پردلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو اُسے اسمِ تفضیل کہتے ہیں: اَلْعِلْمُ أَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ جس ذات میں معنی کی زیادتی ہو اُسے مُفَضَّل اور جس کے مقابلے میں زیادتی ہو اُسے مُفَضَّل عَلَیْہِ کہتے ہیں

سوال: اسم تفضیل کون کونسے طریقے سے استعمال ہوتاہے؟

جواب: اسِم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کسی بھی ایک طریقے سے ہوتا ہے:

ال کے ساتھ: جَاءَ زَيْدٌ الأَفْضَلُ-.2 مِنْ کے ساتھ: زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ خَالِدٍ-.3 اضافت کے ساتھ: اَلنَّبِيُّ أَفْضَلُ الْخَلْقِ

سوال: اسم تفضیل أَلْ یا مِنْ یا اضافت کے ساتھ استعمال ہو تو کس طرح آتاہے؟

جواب: جواسِم تفضیل مِنْ کے ساتھ استعمال ہووہ ہر حال میں واحد مذکر ہی آئے گا: اَلزَّيْدَانِ أَطْوَلُ مِنْ خَالِدٍ، سَلْمٰى أَجْدَرُ مِنْ هِنْدٍ(سلمی ہند سے زیادہ لائق ہے)۔

جواسم تفضیل اضافت کے ساتھ استعمال ہووہ واحد مذکراور موصوف کے مطابق دونوں طرح آسکتا ہے: اَلأَنْبِيَاءُ أَفْضَلُ الْخَلْقِ یاأَفْضَلُو الْخَلْقِ۔

سوال: اسم تفضیل کس وزن پر آتا ہے ؟

جواب: ثلاثی مجردِ فعل سے اسم تفضیل مذکر کے لیے أَفْعَلُ اورمؤنث کے لیے فُعْلٰى کے وزن پر آتا ہے

سوال: اضافت کسے کہتے ہیں اور اضافت کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں ؟

جواب : کسی اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کرنا اِضافت کہلاتاہے: بَكْرٌ غُلَامُ زَيْدٍ،

سوال: اضافت معنویہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: اضافتِ معنویہ کی تین قسمیں ہیں (1) اضافت بمعنی فِيْ (2) اضافت بمعنی مِنْ (3) اضافت بمعنی لام

سوال: کیا مضاف پر الف لام آسکتا ہے ؟

جواب: اضافت لفظیہ میں مضاف ،تثنیہ یا جمع مذکر سالم کاصیغہ ہویامضاف اِلیہ معرّف باللام ہوتومضاف پراَلْ آسکتا ہے:
جَائَ الضَّارِبا وَلَدٍ، جَائَ الضَّارِبُوْا وَلَدٍ، جَائَ الضَّارِبُ الْوَلَدِ

سوال: کس صورت میں یاء متکلم پر فتحہ اور سکون دونوں پڑھنا جائز ہیں اور کس صورت میں اس کو فتحہ دینا واجب ہے ؟

جواب: مفرد صحیح یاقائم مقام صحیح یاء متکلم کی طرف مضاف ہو تو ي پر سکون اور فتحہ دونوں پڑھ سکتے ہیں: کِتَابِيْ، دَلْوِيْ

اسم مقصور،اسمِ منقوص ،تثنیہ یاجمع مذکرسالم 'یاء متکلم کی طرف مضاف ہو تو یاء کو فتحہ دینا واجب ہے: عَصَايَ، قَاضِيَّ، مُسْلِمِيَّ۔

سوال: افعال قلوب کن افعال کو کہتے ہیں ؟

جواب: جواَفعال مبتدا اور خبرپر داخل ہوکر اُن دونوں کو مفعول ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں اُنہیں اَفعالِ قلوب کہتے ہیں: عَلِمْتُ زَیْدًا شَاعِرًا۔

سوال: افعال قلوب کتنے اور کون کونسے ہیں ؟

جواب: افعالِ قلوب سات ہیں: عَلِمَ. رَاٰی، وَجَدَ. ظَنَّ، حَسِبَ. خَالَ. زَعَمَ

سوال: افعال قلوب کس پر داخل ہوتے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: یہ افعال جملہ اسمیہ پرداخل ہوکرمبتدا اورخبردونوں کو مفعولیت کی بنا پر نصب دیتے ہیں

سوال : کن صورتوں میں افعال قلوب کو عمل دینا یا نہ دینا دونوں جائز ہیں؟

جواب: افعال قلوب مبتدااور خبر کے درمیان یاان دونوں کے بعد آئیںتوان کو عمل دینا اور نہ دینا دونوں جائز ہیں: فَاطِمَۃُ عَلِمْتُ عَالِمَۃٌ. فَاطِمَۃُ عَالِمَۃٌ عَلِمْتُ۔

سوال: افعال مدح وذم کن افعال کو کہتے ہیں ؟

جواب : جواَفعال تعریف یامذمت کے لیے وضع کیے گئے ہیں اُنہیں اَفعالِ مدح وذمّ کہتے ہیں: نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ. بِئْسَ الْمَرْأَۃُ ہِنْدٌ۔

سوال: اِن افعال کافاعل کس کس طرح آسکتا ہے ؟

جواب: . افعالِ مدح وذم کا فاعل معرف باللام یامعرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے: نِعْمَ الطَّالِبُ بَکْرٌ. سَاءَ طَالِبُ الْجَامِعَةِ الْکَسُوْلُ۔ کبھی اِن کا فاعل ضمیر مستتِرہوتاہے اِس صورت میں فعل کے بعدنا(بمعنی شَیئاً) یا کوئی نکرہ اسم آتا ہے (جو مخصوص کے مطابق ہوتاہے) اور یہ دونوں اُس ضمیر کی تمییز بنتے ہیں: نِعْمَ مَا التَّقْوٰی. بِئْسَ خُلُقًا الْکِذْبُ۔

سوال: مخصوص کس طرح کا اسم ہوتاہے؟

جواب: مخصوص ،معرفہ یانکرہ موصوفہ ہوتاہے اورواحد. تثنیہ. جمع اورمذکرومؤنث ہونے میں فاعل کے مطابق ہوتاہے: نِعْمَ الْبِدْعَةُ ہٰذِہٖ، نِعْمَ

سوال: افعال متقاربہ ورجاء وشروع کن افعال کو کہتے ہیں؟اوریہ کتنے کتنے اور کون کونسے ہیں۔

جواب: جو افعال خبر کا قریب ہونا یا خبرکی امیدیا خبر کا شروع ہونا ظاہرکریں انہیں افعالِ متقاربہ کہتے ہیں: کَادَ زَیْدٌ یَجِیْئُ(قریب ہے کہ زید آجائے) عَسٰی بَکْرٌ أَنْ یَّفُوْزَ(امید ہے کہ بکر کامیاب ہوجائے) أَخَذَ الْمَطَرُ یَنْزِلُ(بارش شروع ہوگئی)

افعالِ متقاربہ کی درجِ ذیل تین قسمیں ہیں:

۱۔ افعالِ متقاربہ تین افعال ہیں: کَادَ، کَرَبَ اور أَوْشَکَ۔

۲۔افعالِ رَجاء: تین افعال ہیں: عَسٰی. حَرٰی اوراِخْلَوْلَقَ

۳۔افعالِ شروع: اَفعالِ شروع یہ ہیں: أَخَذَ. جَعَلَ. اَنْشَأَ. طَفِقَ وغیرہ۔

سوال: یہ تمام افعال کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: یہ تمام اَفعال، اَفعالِ ناقصہ کی طرح عمل کرتے ہیں یعنی اسم کو رفع اور خبرکو نصب دیتے ہیں مگران کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ہوتی ہے.لہذا یہ محلاً منصوب ہوگی.

سوال: کن افعال کی خبر پرأَنْ لاناجائزیا واجب یا ناجائز ہے؟

جواب: حَرٰی اور اِخْلَوْلَقَ کی خبرپر أَنْ لانا واجب ہے اور اَفعالِ شروع کی خبر پر اَنْ لانا نا جائز ہے۔

کَادَ. کَرَبَ. أَوْشَکَاورعَسٰی کی خبرپر أَنْ لانا یا نہ لانا دونوں جائز ہیں: کَادَاللَّیْلُ یَزُوْلُیا أَنْ یَّزُوْلَ(قریب ہے کہ رات ختم ہوجائے). أَوْشَکَ الصُّبْحُ یَنْجَلِیْ یا أَنْ یَّنْجَلِيَ(قریب ہے کہ صبح روشن ہوجائے)۔

سوال: افعال تعجب کسے کہتے ہیں ؟

جواب: جو افعال اِظہارِ تعجُّب کے لیے وضع کیے گئے ہیں اُنہیں افعالِ تعجب کہتے ہیں: مَا أَحْسَنَ زَیْدًا(زید کتنا حسین ہے!) أَکْرِمْ بِخَالِدٍ(خالدکیسا سخی ہے!)

سوال: فعل تعجب کتنے اور کون کونسے وزن پر آتا ہے۔

جواب: ثلاثی مجرد فعل سے فعلِ تعجب دو وزن پر آتاہے جبکہ اُس میں رنگ. عیب یا حلیہ کا معنی نہ ہو: مَاأَفْعَلَ اورأَفْعِلْ۔

غیر ثلاثی مجردفعل یا وہ فعل جس میںرنگ. حلیہ یاعیب کامعنی ہو اُس سے فعل تعجب مَاأَفْعَلَ یاأَفْعِلْ کے وزن پر نہیں بنتا. لہذا اس سے فعل تعجب بنانے کے لیے مَا أَشَدَّیاأَشْدِدْ وغیرہ کے بعدفعل کا مصدر لے آتے ہیں: مَا أَشَدَّ اِکْرَامًا یا حُمْرَةً یا عَرَجًا. أَشْدِدْ بِإِکْرَامِہٖ یا بِحُمْرَتِہٖ یا بِعَرَجِہٖ

سوال: متعجب منہ کسے کہتے ہیں یہ کس طرح آتاہے اور اس کا اعراب کیا ہوتاہے؟

جواب:: جس چیز پر تعجب کیا جائے اُسے مُتَعَجَّب مِنْہُ کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ معرفہ یانکرہ مخصوصہ ہوتا ہے: مَا أَحْسَنَ زَیْدًا! أَحْسِنْ بِرَجُلٍ تَجَهَّزَ.

سوال: کیا فعل تعجب اور متعجب منہ کے درمیان کوئی چیز آسکتی ہے ؟

جواب: متعجب منہ اور فعل تعجب کے درمیان سوائے ظرف یاجار مجرورکے اور کوئی چیز نہیں آسکتی: مَا أَحْسَنَ الْیَوْمَ زَیْدًا!(آج زید کتنا حسین ہے!) مَا أَنْعَمَ فِي الْمَدِیْنَةِ الْحَیَاةَ!(مدینے میں زنگی کتنی عمدہ ہے

سوال: حروف مبانی اورحروفِ معانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ترکیبِ کلمات کے لیے موضوع حُروف کوحروفِ مَبانی .حروفِ تہجی یا حروفِ ھِجاء کہتے ہیں: أ. ب. ت وغیرہ ۔

اور معنی کے لیے موضوع حروف کو حروف مَعانی کہتے ہیں: اِنَّ. فِيْ. لَا وغیرہ

سوال: حروف معانی کی کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب : حروف استقبال: یہ دو ہیں: سین اور سوف

2. حروف تاکید: یہ بھی دو ہیں: نون تاکید اور لام ابتدائیہ ۔

3 حروف تفسیر: یہ بھی دو ہیں : أَيْ اور أَنْ

4 حروف تحضیض: یہ چار ہیں: ہلا، الا ، لَوْلاَ اور لَوْمَا

5 حروف مصدر: یہ تین ہیں: مَا ، أَنْ ، أَنَّ

6. حرف ردع :یہ صرف کَلاَّ ہے

7. حرف توقع: یہ صرف قد ہے:

8 حروف جواب: یہ چھ ہیں : نَعَمْ، بلَى، أيُّ، جَيْرِ ، أجَلْ اور إنَّ.

9. حروف تنبیہ؛ یہ تین ہیں : الا ، أما اور ہا

10 . حروف زیادت: یہ آٹھ ہیں: إنْ ، أَنْ ، مَا ، لَاَ ، مِنْ ، كَافَ ، باء، لام

11 حروف تعریف: یہ صرف الف لام ہے

سوال: حرف توقع فعل مضارع کے ساتھ کیا معنی دیتاہے؟

جواب: یہ مضارع کے ساتھ اکثر تقلیل کا اور کبھی تحقیق کا معنی دیتا ہے : إِنَّ الْكَذُوبَ قَدْ يَصْدُقُ ، قَدْ يَعْلَمُ الله

سوال: الف لام کی اقسام بیان کیجیے؟

جواب: الف لام کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ الف لام اسمی ۲۔ الف لام حرفی ۔

جو الف لام اسم فاعل یا اسم مفعول حدوثی پرآئے اُسے الف لام اسمی کہتے ہیں: جَاءَ النَّاصِرُ خَالِدًا، جَاءَ الْمَنْصُوْرُ جَيْشُهُ-(یہ الف لام اسم موصول اَلَّذِيْ، اَلَّتِيْ وغیرہ کے معنی میں ہوتاہے) اورجو الف لام اِس کے علاوہ ہو اُسے الف لام حرفی کہتے ہیں: اَلْحَسَنُ، اَلْوَلَدُ

سوال:الف لام حرفی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: الف لام حرفی کی اقسام: الف لام حرفی کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ غیرزائدہ ۲۔ زائدہ

سوال:: الف لام زائدہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: الف لام زاعدہ کی بھی دو قسمیں ہیں: ۱۔ لازمی   ۲۔ عارضی

سوال: الف لام غیر زاعدہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: الف لام غیر زاعدہ کی پانچ قسمیں ہیں:

1۔ الگ لام استغراقی 2۔ الف لام عہد خارجی 3۔ الف لام جنسی4۔ الف لام عہد ذہنی5۔ الف لام عہد حضوری

سوال: تنوین کی تعریف بیان کیجیے نیزبتائیں کہ اس کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: جونون کلمے کی آخری حرکت کے تابع ہو اور تاکید کے لیے نہ ہو اُسے تنوین کہتے ہیں: قَلَمٌ(قَلَمُنْ)، دَوَاۃٌ(دَوَاتُنْ)، کِتَابٍ(کِتَابِنْ)۔ تنوین کی پانچ قسمیں ہیں :

(1)تنوین تمکن(2)تنوین تنکیر(3)تنوین عوض(4)تنوین متابلہ(5) تنوین ترنم .

سوال: کون کونسی تنوینات اسم کے ساتھ خاص ہیں اور کونسی تنوین اسم. فعل اور حرف سب پر آسکتی ہے ؟

جواب: تنوین کی پہلی چار قسمیں اسم کے ساتھ خاص ہیں جبکہ تنوین ترنم ، اسم. فعل اور حرف سب پر آسکتی ہے اور یہ الف لام کے ساتھ بھی آجاتی ہے۔

سوال: موانع تنوین کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: موانع تنوین پانچ ہیں: ۱۔ الف لام کا ہونا اَلرَّجُلُ۔ ۲۔ مضاف ہونا: قَلَمُ زَیْدٍ۔ ۳۔ غیر منصرف ہونا: أَحْمَدُ۔ 4۔ مبنی ہونا(۱۳): ہُوَ۔   ۵۔ علم کا ایسے اِبْن یا اِبْنَۃ سے موصوف ہونا جو ایک اور علم کی طرف مضاف ہو: جَاءَ زَیْدُ بْنُ بَکْرٍ. ذَہَبَتْ ہِنْدُ ابْنَۃُ خَالِدٍ۔

سوال: تخفیف کن حروف میں کی جاتی ہے ؟

جواب: اِنَّ . أَنَّ ، کَأَنَّ اور لٰکِنَّ میں تخفیف کی جاتی ہے.

سوال: جس حرف میں تخفیف کی گئی ہو اُسے کیاکہتے ہیں؟

جواب: جس حرف میں تخفیف کردی جائے اُسے مُخَفَّفَہ کہتے ہیں۔

سوال: تخفیف کے بعدکونسے حروف عمل کرتے ہیں اور کونسے نہیں کرتے ؟

جواب:اِنْ مُخَفَّفَہ کوعمل دینا قلیل اورنہ دینا غالب ہے اور عمل نہ دینے کی صورت میں اِسے لامِ مفتوح لازم ہے : اِنْ زَیدًا عَالِمٌ، اِنْ بَکْرٌ لَصَادِقٌ

اَنْ مُخَفَّفَہ عمل کرتاہے مگر اس کا اسم (ضمیر شان) ہمیشہ محذوف ہوتاہے اور اس کی خبر جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ ہوتی ہے: رَأَیْتُ أَنْ زَیدٌ عَالِمٌ، أَعْلَمُ أَنْ قَدْ نِلْتَ الْجَائِزَۃَ۔

کَأَنْ مُخَفَّفَہ کی خبر جملہ فعلیہ ہو تو اُس میں لَمْ یا قَدْ کا ہونا ضروری ہے: کَأَنْ لَّمْ تَرَ زَیدًا، کَأَنْ قَدْ زَالَ الظِّلُّ۔

لٰکِنْ مُخَفَّفَہ عمل نہیں کرتا: زَیدٌ عَالِمٌ وَلٰکِنْ أَخُوْہُ جَاہِلٌ۔

سوال: کون کونسے حروف کے بعدأَنْ مقدرہوتاہے؟

جواب: درجِ ذیل حروف کے بعد أَنْ مقدر ہوتاہے: (1)لام جحود(2) ۔لامِ کَيْ(3) حَتّٰی(4) أَوْ(5) فائ(6) واو

سوال: کونساأَنْ فعل مضارع کو نصب نہیں دیتا؟

جواب: جواَنْ ''عِلْمٌ'' یا ''رُؤْیَۃٌ'' وغیرہ کے بعد آتاہے وہ مُخَفَّفَہ ہوتا ہے لہذا وہ مضارع کو نصب نہیں دیگا: عَلِمْتُ أَنْ سَیَرْجِعُ بَکْرٌ، رَأَیْتُ أَنْ لَاَیَفُوْزُ خَالِدٌ۔

سوال: حَتّٰی کے حرفِ ابتداء ہونے کا کیا معنی ہے؟

جواب: حتّٰی کے حرفِ ابتداء ہونے کا معنی یہ ہے کہ یہ جس مضارع پر داخل ہو اُس سے زمانہ حال مقصود ہو، اِس صورت میں ضروری ہے کہ اِس کا ما قبل مابعد کا سبب ہو

س: .4 حَتّٰی،أَوْ،فاء اور واو کے بعدأَنْ کا مقدر ہونا کب صحیح ہوتاہے؟

جواب: حتّٰی کے بعد أَنْ تب مقدَّر ہوتاہے جبکہ یہ کَيْ یا اِلٰی کے معنی میں ہواور اِس کا ما بعداس کے ماقبل کے اعتبار سے مستقبل ہو: أَسْلَمْتُ حَتّٰی أَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

أَوْ کے بعد أَنْ تب مقدَّر ہوتاہے جبکہ یہ اِلٰی یا اِلاَّ کے معنی میں ہو: لَأَلْزَمَنَّکَ أَوْ تُعْطِيَ حَقِّيْ۔یہ اِس معنی میں ہے: لَأَلْزَمَنَّکَ اِلٰی أَنْ یا اِلاَّ أَنْ تُعْطِيَ حَقِّيْ۔

فاء کے بعدأَنْ کا مقدّر ہونا تب صحیح ہے جبکہ اِس سے پہلے امر، نہی، دعا، استفہام، نفی، تحضیض، تمنی یا عرض ہواور اِس کا ماقبل اِس کے مابعد کا سبب ہو: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ فَأَفُوْزَ، هَلْ عِنْدَكَ مَاءٌ فَأَشْرَبَهٗ، مَاتَأْتِيْنَا فَنُكْرِمَكَ۔

واو کے بعد أَنْ کا مقدّر ہونا تب صحیح ہے جبکہ اِس سے پہلے مذکورہ بالا آٹھ چیزوں میں سے کوئی چیز ہو: لَوْلَا اجْتَهَدْتَ وَتَفُوْزَ. لَيْتَ لِيْ عِلْمًا وَأُنْفِقَهٗ. أَلَا تَنْزِلُ بِنَا وَتُصِيْبَ خَيْرًا

سوال: شرط و جزاء کسے کہتے ہیں نیز شرط وجزاء جملہ اسمیہ ہوتے ہیں یا جملہ فعلیہ؟

جواب: کلمہ شرط جن دو جملوںپرداخل ہوتاہے اُن میں سے پہلے کوشرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں. شرط ہمیشہ جملہ فعلیہ ہوتی ہے اور جزاء کبھی جملہ فعلیہ اور کبھی جملہ اسمیہ ہوتی ہے: مَنْ يَّضْحَكْ يُضْحَكْ.

سوال: شرط وجزاء دونوں ماضی یا دونوں مضارع ہوں تو کیا حکم ہے؟

جواب: 1 شرط وجزاء دونوں مُضارِع ہوں تودونوںپرجزم واجب ہے: اِنْ تُكْرِمْ تُكْرَمْ۔ 2. شرط وجزاء دونوں ماضی ہوں تواُن میں لفظاًکوئی تبدیلی نہیں ہوگی: مَنْ جَدَّ وَجَدَ

سوال: صرف شرط یاصرف جزاء، مضارع ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: صرف شرط، مضارع ہو توشرط پر جزْم واجب ہے: اِنْ تَسِرْ أُجْرْتَ۔ صرف جزاء مضارع ہو توجزاء پرجزْم اور رفع دونوں جائز ہیں: اِنْ جِئْتَ تُكْرَمْ

سوال: کون کونسی صورتوں میں جزاء پر فاء کا لانا واجب ہے؟

جواب: چارصورتوں میں جزاء پرفاء لانا واجب ہے:

۱۔ جزاء جملہ اسمیہ ہو: اِنْ أَسْلَمْتَ فَأَنْتَ مُفْلِحٌ۔

۲۔ جزاء جملہ انشائیہ ہو: اِذَا لَقِيْتَ عَالِمًا فَأَكْرِمْهُ۔

۳۔ جزاء فعل ماضی قَدْ کے ساتھ ہو: مَنْ أَسْلَمَ فَقَدْ فَازَ۔

۴۔ جزاء فعل مضارع لَنْ. سينيں سَوْفَ کے ساتھ ہو: مَنْ يَكْفُرْ فَلَنْ يَنْجُوَ۔

سوال: کون کونسی صورتوں میں جزاء پر فاء کا لانا جائزیا ناجائز ہے؟

جواب: دو صورتوں میں جزاء پر فاء لانا جائز نہیں: ا۔ جزاء ماضی بغیرقَدْ کے ہو: اِنْ صُمْتَ نَجَّتْ۔ ۲۔ جزاء کے شروع میں لَمْ ہو: مَنْ یَکْذِبْ لَمْ یَنْجُ۔

دوصورتوں میں جزاء پر فائ لانایانہ لانادونوں جائز ہیں: ا۔جزاء فعل مضارع مثبت ہو: اِنْ یَّضْرِبْ فَأَضْرِبْ یا أَضْرِبْ ۲۔ جزاء فعل مضارع منفی بلاَ ہو: اِنْ یَّضْرِبْ فَلاَ أَضْرِبْ یا لاَأَضْرِبْ

سوال: حروف نداء اور منادیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جن حروف سے کسی کو پکاراجاتاہے اُنہیں حروفِ ندائ کہتے ہیں اور جسے حرفِ نداء سے پکارا جائے اُسے مُنادیٰ کہتے ہیں: یا نَبِیُّ۔

سوال: منادیٰ رمضاف، مشابہ مضاف، نکرہ یا مفرد معرفہ ہو تو کس طرح آتاہے

جواب: منادیٰ مضاف یا مشابہ مضاف یانکرہ ہوتو منصوب ہوتاہے: یا سَیِّدَ الْبَشَرِ، یا طَالِعًا جَبَلاً، یا رَجُلاً خُذْ بِیَدِيْ(اے کوئی مرد! میرا ہاتھ پکڑ)

منادیٰ مفرد معرفہ اگرواحد یا جمع مکسرہو تو ضمہ پر، تثنیہ ہو تو الف پر اور جمع مذکر سالم ہوتو واؤ پر مبنی ہوتاہے: یا زَیْدُ، یا رِجَالُ، یا رَجُلاَنِ، یا مُسْلِمُوْنَ۔

طالب دعا متعلم : محمد افضل رضا عطاری باب الاسلام سندھ گھوٹکی

شعبہ جامعۃ المدینہ آنلائن بوائز (فیضان آن لائن اکیڈمی)

Contact Num: 03136972587

نوٹ خلاصۃ النحو کی مکمل کتاب کا 80 نصاب یہاں تک بن رہا ہے مزید آپ اپنے نصاب کہ مطابق 80 فیصد نکال کر امتحان کی تیاری کیجیے گا. اللہ پاک ہم سب کو با عمل عالم دین دعوت اسلامی کا مبلغ بنائے آمین ثم آمین.